





NC

~~UG~~

~~→ 94 →~~

UG

U

↙

↙

۱۵۰
کتاب
۶

مکتوبات حسن

جدید مفید انشا بخط شکستہ جس سے ہر قسم کے خطوط و مضمون نگاری کا ملکہ آسانی آجاتا ہے

مصنف

عالم فنون ماضی حال سابق مدرس اول عربی و فارسی گره کاج مولانا ابو الحسن صاحب تہذیب و تہذیب

بتحریر

جناب منشی نو کشور صاحب سی۔ آئی۔ اے

واسطے

استفادہ ہر قسم کی انشا پر داری و مضمون نگاری عام طلباء و مکاتیب مدارس ہندوستان کے

بار اول ماہ جنوری ۱۸۹۱ء

مطبع نامی گرامی منشی نو کشور معروف بمطبع او دھ خبار لکھنؤ میں چھپی

حق تالیف

اس نایاب انشا کا محفوظ بحق مطبع ہذا ہے کوئی قصص طبع نہ کرے

شیخ غلام محمد رائد ستر تاجران کتب

فہرست مضامین مکتوبات حسن

خلاصہ مضمون خط

نمبر صفحہ

۱- ۲- ۳- ۴- ۵- ۶- ۷- ۸- ۹- ۱۰- ۱۱- ۱۲- ۱۳- ۱۴- ۱۵- ۱۶- ۱۷- ۱۸- ۱۹- ۲۰- ۲۱- ۲۲- ۲۳- ۲۴- ۲۵- ۲۶- ۲۷- ۲۸- ۲۹- ۳۰- ۳۱- ۳۲- ۳۳- ۳۴- ۳۵- ۳۶- ۳۷- ۳۸- ۳۹- ۴۰- ۴۱- ۴۲- ۴۳- ۴۴- ۴۵- ۴۶- ۴۷- ۴۸- ۴۹- ۵۰- ۵۱- ۵۲- ۵۳- ۵۴- ۵۵- ۵۶- ۵۷- ۵۸- ۵۹- ۶۰- ۶۱- ۶۲- ۶۳- ۶۴- ۶۵- ۶۶- ۶۷- ۶۸- ۶۹- ۷۰- ۷۱- ۷۲- ۷۳- ۷۴- ۷۵- ۷۶- ۷۷- ۷۸- ۷۹- ۸۰- ۸۱- ۸۲- ۸۳- ۸۴- ۸۵- ۸۶- ۸۷- ۸۸- ۸۹- ۹۰- ۹۱- ۹۲- ۹۳- ۹۴- ۹۵- ۹۶- ۹۷- ۹۸- ۹۹- ۱۰۰-

دیباچہ -

تقطیع -

الفاظ دو حرفی تا دوازده حرفی -

فقرات دوازده حرفی لغایت شانزده حرفی -

امثلہ فارسی و اردو -

تحصیل علم کے فضائل -

یہ خیال بیکار ہو کہ تحصیل علم سے عمدہ ماے جلیلہ ملے گی -

استاد سے مسئلہ ہر قسم کے چند القاب و چند آداب کے -

خط نمبر ایک کا جواب -

سعدی علیہ الرحمہ کے قول دروغ مصلحت آمیزانہ کی نسبت

استفادہ سوال -

جواب سوال کا -

سوال لفظ نور چشم کی تحقیق میں -

لفظ نور چشم کی تحقیق -

ایران اور ہندوستان کی فارسی کی نسبت استفادہ سوال -

اسی کا جواب -

اس امر کا تذکرہ کہ مدارس کے کلم ہونے سے معلمین کا رزق کم ہو گیا -

اسی کا جواب -

انگریزی خوانوں کے انگریزی لباس پہننے پر طعن کیجاتی ہے

اسی کا جواب مشتمل فوائد معاشرت پر -

مشتمل فرمائش قلاقند -

اسی کا جواب -

نمبر ۱- عبدالشکور

نمبر ۲-

نمبر ۳- خط عبداللہ

دہلوی -

نمبر ۴-

نمبر ۵- فضل الرحمن

نمبر ۶- خط وقار الدین

نمبر ۷- خط محمد زمان

نمبر ۸- محمد حسن صنوی

نمبر ۹- خط احمد خان

نمبر ۱۰- خط عبدالوہد

نمبر ۱۱- خط ضعی الدین

نمبر ۱۲- علی احمد صنوی

نمبر ۱۳- شمس او علی

نمبر ۱۴- تراب علی

نمبر صفحہ	نمبر خط مع نام کاتب	خلاصہ مضمون خط
۶۴	نمبر ۱۵ - محمد رضا	درخواست اسپ -
۶۵	نمبر ۱۶ - کاظم علی	جواب مشتمل فوائد سواری اسپ -
۶۶	نمبر ۱۷ - خط فکرا اللہ	استفادۃ یہ سوال کہ مکان کی خرید میں کن کن امور کا لحاظ چاہیے
۶۷	نمبر ۱۸ خط انعام اللہ	اسی کا جواب -
۶۸	نمبر ۱۹ - خط عبدالرحمن	پیر یا در منافع الخ میں فک اضافت کیونکر ہوا -
۶۹	نمبر ۲۰ خط وحید الزمان	اسی کا جواب فک اضافت کی وجہ کے بیان میں -
۷۰	نمبر ۲۱ خط رشید الدین	۵ چشم بکشا رفت بشکن جان من پد بہر تشکین دل بریان من پد کی شرح کی درخواست میں -
۷۱	نمبر ۲۲ خط ارشاد علی	اسی شعر کی شرح میں -
۷۲	نمبر ۲۳ خط کنیشی لال	بورڈنگ ہوس کے قاعدوں اور وہان کی معاشرت کی نسبت سول
۷۳	نمبر ۲۴ جواب بھیم سنگھ	بورڈنگ ہوس والوں کی بکار آمد باتیں -
۷۴	نمبر ۲۵ شیر افغن خان	دونالی بندوق کی درخواست شکار کھیلنے کے لیے -
۷۵	نمبر ۲۶ جواب فتح یار خان	شکار کی نسبت ہدایت امیر کلمات
۷۶	نمبر ۲۷ خط طالب علی	کتب خانہ سے کیا کتابیں ہمراہ لاؤں -
۷۷	نمبر ۲۸ جواب فضل خان	مناسب طبیعت کتب کی ہدایت -
۷۸	نمبر ۲۹ خط فرزند علی	گنجفہ وغیرہ کھیلوں کی اجازت -
۷۹	نمبر ۳۰ جواب مبارک علی	باستثنائے شطرنج سب قمار بازانہ کھیلوں کی ممانعت -
۸۰	نمبر ۳۱ حکمت اللہ خان	کھٹائی مرغ مٹھائی بکثرت کھانے کی ممانعت -
۸۱	نمبر ۳۲ - عتیق اللہ	پیراکی کی ممانعت -
۸۲	نمبر ۳۳ - محمد اسحاق	شرقی طرز کی شاعری کی ممانعت -
۸۳	نمبر ۳۴ خادم علی	اسی کا جواب برٹنیر شاعری سعدی و خاقانی وغیرہ
۸۴	نمبر ۳۵ - محمد اسحاق	خادم علی کے خط نمبر ۳۴ کا جواب -
۸۵	نمبر ۳۶ - طالب اللہ	دو شخص ایک آمدنی کے ایک خوش دوسرا ناخوش کیوں ہوا کرتا ہے -

نمبر صفحہ	نمبر خط مع نام کاتب	خلاصہ مضمون خط
۷۷	نمبر ۳۷ - محمد الیوب	اسی کا جواب -
۷۸	نمبر ۳۸ - خط محمد اسماعیل	عالم باعمل کی تعریف -
۷۹	نمبر ۳۹ - خط اصغر علی	استفسار اسکا کہ ولایت سے واپس آکر ملازمت یا بارٹری ہی کی خواہش ہندوستانی کرتے ہیں -
۸۰	نمبر ۴۰ - خط شمس الدین	اسی کا جواب -
۸۱	نمبر ۴۱ - خط محبوب علی	باوجودیکہ ڈاکٹری علاج عام ہندوؤں کو چند ان مفید نہیں پھر کیوں کرتے ہیں -
۸۲	نمبر ۴۲ - خط محبوب علی	اسی کا جواب -
۸۳	نمبر ۴۳ - خط احمد	نام میں الفاظ بڑھانے کی ممانعت -
۸۴	نمبر ۴۴ - بہاء الدین	اسی کا جواب -
۸۵	نمبر ۴۵ - محمد خضر	ہند کے مشہور مقامات نہ دیکھنے پر اظہار ندامت -
۸۶	نمبر ۴۶ - قاضی احمد	تولد فرزند کی مبارکباد اور اسکے متعلق نصائح -
۸۷	نمبر ۴۷ - خط محمد رضا	اسی کا جواب -
۸۸	نمبر ۴۸ - خط احمد علی	ایک سید صاحب کو انھیں محمد رضا صاحب کی فمائش کی سفارش مصارت عقیقہ میں -
۸۹	نمبر ۴۹ - خط حامدین	شکایت بیکاری -
۹۰	نمبر ۵۰ - احمد حسین	اسی کا جواب اور تدبیر رفع بیکاری وغیرہ نصائح -
۹۱	نمبر ۵۱ - خط رحمتہ اللہ	عبارت کس قسم کی اچھی ہوتی ہے -
۹۲	نمبر ۵۲ - خط عبدالبارک	اسی کا جواب -
۹۳	نمبر ۵۳ - احمد اللہ	مشرقی شعرا و شاعری کے ذمائم -
۹۴	نمبر ۵۴ - رحمت اللہ	لکھنؤ کے ایک لالہ شاعر کی نقل -
۹۵	نمبر ۵۵ - کراست علی	تحصیل دارون کے واسطے جو درجہ علمی سرکار سے مقرر ہوا ہے
		ایڈیٹرون کے اعتراض کی وجہ -

نمبر صفحہ	نمبر خط مع نام کاتب	خلاصہ مضمون خط
۹۴	نمبر ۵۶ خط نعمت اللہ	خط نمبر ۵۵ کا جواب کافی۔
۹۶	نمبر ۵۷۔ محمد داؤد	ایک غیر مذہب دوست کو ولایت میں صاحب زادہ بھیجے پر اپنی رائے۔
۹۸	نمبر ۵۸۔ خادمین	استاد سے استفادہ کہ مشہور لفظ رنگین عبارت اور سادہ اس سے کیا مراد ہے۔
۱۰۰	نمبر ۵۹۔ عبدالرحمن	اسی کا جواب۔
۹۹	نمبر ۶۰۔ ارشاد علی	دوسروں کی ثروت دیکھ کر اپنی ثروت کی تمنا کرنے پر نصیحت
۱۰۰	نمبر ۶۱۔ نصیر الدین	شاعری کی مذمت اور ہندوستان سے علم کے فقدان کا افسوس۔
۱۰۱	نمبر ۶۲۔ خلیل اللہ	وقت نہ ضائع کرنے کی نصیحت اور ایک ٹلگڈا کی نقل بچپ
۱۰۲	نمبر ۶۳۔ نور الحسن	خسرو کے ایک شعر میں استثنائے ترکیب سے ہے۔
۱۰۳	نمبر ۶۴۔ فیض الحسن	اس ترکیب کا بیان۔
۱۰۵	نمبر ۶۵۔ محمد ہدی	آرزو سے تحصیل علم باطن۔
۱۰۶	نمبر ۶۶۔ احسان اللہ	اسی کا جواب۔
۱۰۷	نمبر ۶۷۔ دلاور حسین	صحت کے لیے ہوا خوری کے اوقات و نصائح۔
۱۰۸	نمبر ۶۸۔ استاد سے	تلازمہ کی عبارت کی حقیقت کا استفسار۔
۱۰۹	نمبر ۶۹۔ خط شمشیر یاز خان	اسی کا جواب اور اسکی مثال میں فارسی عبارت۔
۱۱۰	نمبر ۷۰۔ خط شاطر مرزا	شطح پنج کے تلازمہ میں۔
۱۱۱	نمبر ۷۱۔ علی گوہر	فلاں تاریخ اچھی ہو یا فلاں چیز اچھی ہو اسکا مطلب کیا ہے۔
۱۱۲	نمبر ۷۲۔ عبدالرحیم	اسکا جواب اور تاریخ کی تصریح۔
۱۱۳	نمبر ۷۳۔ خادم علی	واعظوں کی کثرت کے سبب کا استفسار۔
۱۱۴	نمبر ۷۴۔ عالم علی	اسی کا جواب۔
۱۱۵	نمبر ۷۵۔ رحیم اللہ	حفظ کلام اللہ میں استشارہ۔

نمبر صفحہ	نمبر خط مع نام کاتب	خلاصہ مضمون خط
۱۱۳	نمبر ۷۶ - خط عبد اللہ	اسی کا جواب کہ کس حالت میں اچھا ہو۔
۱۱۴	نمبر ۷۷ - وحید الزمان	دعوت کرنے والوں کو کس بات کا خیال چاہیے۔
۱۱۴	نمبر ۷۸ - خط عبد اللہ	ظرافت بموقع و بے حد کے ذائقہ۔
۱۱۵	نمبر ۷۹ -	ولایت انگلینڈ میں کوئی وحشیانہ رسم قدیم بھی باقی ہو۔
۱۱۶	نمبر ۸۰ - خیر الدین	اسی کا جواب۔
۱۱۶	نمبر ۸۱ - محمد اکرام اللہ	ملکہ معظمہ کا اردو زبان سیکھنا باوصف کبریا و فرہ شاہنشاہی صحیح ہو۔
۱۱۷	نمبر ۸۲ - احسان علی	اسی کا جواب مع دیگر فوائد۔
۱۱۷	نمبر ۸۳ - خط محمد حسین	وعدہ نہ وفا کرنے کی شکایت اور اسکے متعلق فوائد۔
۱۱۷	نمبر ۸۴ - خط غریب اللہ	ایک دوست کا کپڑے کی کل کرنے کا قصد شکر انکو مبارکباد اور ہندوستان میں کلون کی نسبت اپنی رائے۔
۱۱۷	نمبر ۸۵ - خواجہ اکرم	اسکا بیان کہ زمان سلف میں بھی سیاحت کی قدر و عزت تھی۔
۱۱۷	نمبر ۸۶ -	ایک عزیز کے ولایت سے پاس کر آنے کی خبر پا کر اسے تفسار کر یادداشت سفر انگلینڈ میں معاشرت انگلینڈ کے حالات کا اور تمھارا مشتاق ہوں۔
۱۱۷	نمبر ۸۷ - شمس الدین	وعدہ میں فائدہ کی دلیل اور برکت کی کل پر رائے۔
۱۱۷	نمبر ۸۸ - ہدایت اللہ خان	ایک لڑکے کو چند نصائح۔

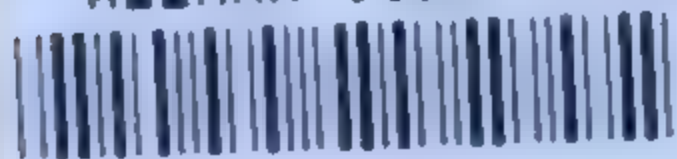
5482
J. & K UNIVERSITY LIB.

Acc No.58011.....

Date8. XI. 65



ALLAMA IQBAL LIBRARY



58011

LIBRARY



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

سازمانت صحه در سر بر منی صحن سطح مع سقف سف
من یک یک یک کل یک سم من موه سه سلا سی سر

صا صا صا صا صا صا صا صا صا صا
صق صق صق صق صق صق صق صق صق صق

طاطططط طح ططر ططر طس طص طع ططط طو
طن طك طك طل طاب طم طن طط طوطه طلا طي طر ط

عاشق عشق محراب و درویش عشق شمع و طبع عشق شمع و
شعشعک عشق عشق عشق عشق عشق عشق عشق عشق عشق عشق عشق

ماوند منج در هر روز سی و سه طوطی و هفت
فی ملک ملک علی باب و می فرستد بود ملا می فرست

لا اله الا الله محمد رسول الله
لا اله الا الله محمد رسول الله

ماہک سے مع دربر دربر سی سی سی مع مع مع مع مع
 سی سی سی سی سی سی سی سی سی سی سی سی سی سی سی

ماہک سے مع دربر دربر سی سی سی مع مع مع مع مع
 سی سی سی سی سی سی سی سی سی سی سی سی سی سی سی

چند اتصال حروف لفظی و اتصال لفظی باللفظ دیگر عربی الہ الفاظ فارسی و عربی لفظی
 و الہ الفاظ عربی و الہ لفظی و الہ الفاظ فارسی و عربی لفظی و عربی لفظی
 خط شکستہ میں اور مقابلاً اگر خط نستعلیق میں درج کتاب ہو جائے گئے ہر مبتدیان کو
 باید کہ خط نستعلیق پڑھنے پر خط و گہایت و طرز تحریر خط شکستہ سے عمارت و لفظ ہے

الفاظ عربیہ

شکست	نستعلیق	شکست	نستعلیق	شکست	نستعلیق	شکست	نستعلیق
رب	رب	یک	یک	دو	دو	س	س
کف	کف	مر	مر	ل	ل	ح	ح
سن	سن	تف	تف	رگ	رگ	ط	ط
لب	لب	تن	تن	شک	شک	آب	آب
جن	جن	پل	پل	گل	گل	ن	ن

شکت	شکت	شکت	شکت	شکت	شکت	شکت	شکت
لغ	لغ	لغ	لغ	لغ	لغ	لغ	لغ
دود	دود	دود	دود	دود	دود	دود	دود
خط	خط	خط	خط	خط	خط	خط	خط
زنگ	زنگ	زنگ	زنگ	زنگ	زنگ	زنگ	زنگ

الف ا ط ه ح ف ر

شکت	شکت	شکت	شکت	شکت	شکت	شکت	شکت
آرد	آرد	آرد	آرد	آرد	آرد	آرد	آرد
آید	آید	آید	آید	آید	آید	آید	آید
چکد	چکد	چکد	چکد	چکد	چکد	چکد	چکد
کد	کد	کد	کد	کد	کد	کد	کد
داد	داد	داد	داد	داد	داد	داد	داد
فند	فند	فند	فند	فند	فند	فند	فند
سفت	سفت	سفت	سفت	سفت	سفت	سفت	سفت
زید	زید	زید	زید	زید	زید	زید	زید
زده	زده	زده	زده	زده	زده	زده	زده
سخت	سخت	سخت	سخت	سخت	سخت	سخت	سخت
نجه	نجه	نجه	نجه	نجه	نجه	نجه	نجه
طلب	طلب	طلب	طلب	طلب	طلب	طلب	طلب

شکست	تعلیق	شکست	تعلیق	شکست	تعلیق	شکست	تعلیق
زغن	زغن	لغت	آخت	پلگن	پران	صحن	دوش
زلف	زلف	یغن	چمن	طرف	طرف	نضیب	غضب
جمل	جمل	زود	زود	علا	عل	النر	الله
خدا	خدا	قطب	قطب	لایب	ایک	حرف	حرف
الف	الف	دال	دال	سین	سین	صال	صاد
عین	عین	نون	نون	وواد	واد	حمر	حمد
نعت	نعت	مع	مع	لرپ	لرپ	فیل	فیل
حال	حال	قول	قول	دلو	درد	جنگ	جنگ
جدل	جدل	گرو	گرو	عقل	عقل	آصف	آصف
باد	باد	هولا	هولا	راز	راز	تخل	تخل
ازل	ازل	راه	راه	سیف	سیف	جبل	جبل
دام	دام	سال	سال	فعل	فعل	کفن	کفن
دفن	دفن	محل	محل	عجب	عجب	اشک	اشک
چین	چین	بغل	بغل	بعد	بعد	رنگ	رنگ
وصف	وصف	مشک	مشک	نمک	نمک	نگ	نگ
اول	اول	دوم	دوم	لکوم	لکوم	لکوب	لکوب
دود	دود	عزت	عزت	فصل	فصل	مال	مال

شکست	تعلیق	شکست	تعلیق	شکست	تعلیق	شکست	تعلیق
رنگ	رنگ	نعل	نعل	نعل	نعل	نعل	نعل
خود	خود	فلک	فلک	فلک	فلک	فلک	فلک
بگ	بگ	داغ	داغ	داغ	داغ	داغ	داغ
نوک	نوک	دوا	دوا	دوا	دوا	دوا	دوا
عیب	عیب	غزل	غزل	غزل	غزل	غزل	غزل
مرگ	مرگ	احمل	احمل	احمل	احمل	احمل	احمل
کوه	کوه	اسد	اسد	اسد	اسد	اسد	اسد
حلق	حلق	عرف	عرف	عرف	عرف	عرف	عرف
خک	خک	فوج	فوج	فوج	فوج	فوج	فوج
نور	نور	خون	خون	خون	خون	خون	خون

الفاظ چهار حرفه

شکست	تعلیق	شکست	تعلیق	شکست	تعلیق	شکست	تعلیق
تالار	تالار	سارق	سارق	سارق	سارق	سارق	سارق
یافت	یافت	آمده	آمده	آمده	آمده	آمده	آمده
واحد	واحد	آورد	آورد	آورد	آورد	آورد	آورد
نور	نور	آزار	آزار	آزار	آزار	آزار	آزار

شکست	نستعلیق	شکست	نستعلیق	شکست	نستعلیق	شکست	نستعلیق
لغضر	لغضر	چار	چاره	جوز	جوزه	لربع	لربع
محلک	مردک	گلک	گواه	جنون	جنون	عرصه	عرصه
مسخ	مسخ	غش	غشی	ترقر	ترقی	تلطف	تلطف
یعینر	یعنی	نخیم	نخیم	عنصر	عنصر	خواص	خواص
غلب	غلب	تجلی	تجلی	لطیف	لطیف	روزه	روزه
صورت	صورت	شک	شراب	قطعه	قطعه	جبین	جبین
تعود	تعود	سجود	سجود	لکوح	لکوح	عقاب	عقاب
عزیز	عزیز	خادم	خادم	کنیز	کنیز	رعیت	رعیت
کمال	کمال	والی	والی	لنر	لنر	سیاه	سیاه
چمک	چمک	کبود	کبود	خالی	خالی	سلوک	سلوک
مسطر	مسطر	اظلم	اظلم	لومر	لومر	احمق	احمق
روضه	روضه	اکمل	اکمل	لضمر	لضمر	دجود	دجود
تاز	تاز	زبان	زبان	جنان	جنان	عروج	عروج
نادر	نادر	اعلی	اعلی	ادنی	ادنی	مردم	مردم
دارت	دارت	بسیل	بسیل	سرا	سرا	گرم	گرم
اصلا	اصلا	درخت	درخت	معاشر	معاشر	واحد	واحد

شکست	تعلیق شکست	تعلیق شکست	تعلیق شکست	تعلیق شکست	تعلیق شکست	تعلیق شکست	تعلیق شکست
نالو	نمازد	گهو	آسود	مکیر	میب	گهو با آشوب	گهو با آشوب
مهرج	مروده	خوام	خسرام	میرد	میرد	تاخت	تاخت
سوه	سوده	تراش	تراش	نیمت	نیمت	تشت	تشت
غنود	غنود	آود	آود	فاد	فاد	برون	برون
ولان	روان	رفتن	رفتن	شکت	شکت	برده	برده
مردن	مردن	برید	برید	ماند	ماند	بندد	بندد
گنج	گنج	بودن	بودن	گویا	گویا	بوده	بوده
گوید	گوید	خرید	خرید	گلد	گلد	توان	توان
گزنه	گزنه	چکید	چکید	گیرد	گیرد	خفن	خفن
بگرد	بگرد	بخفت	بخفت	گردد	گردد	چمید	چمید
داشت	داشت	خیزد	خیزد	شود	شود	خراش	خراش
گداز	گداز	بخند	بخند	خورد	خورد	دادن	دادن
کنده	کنده	فهم	فهم	داده	داده	شمرد	شمرد
کفید	کفید	دارد	دارد	کشود	کشود	بدار	بدار
فکند	فکند	کردن	کردن	ستود	ستود	دانش	دانش
کشاد	کشاد	داند	داند	زادن	زادن	بدان	بدان
کرده	کرده	فشد	فشد	درد	درد	بطلب	بطلب

شکست	شکست	شکست	شکست	شکست	شکست	شکست	شکست
طراز	طراز	درید	درید	درید	درید	درید	درید
زند	زنده	زده	زده	زده	زده	زده	زده
سکه	راند	دید	دید	دید	دید	دید	دید
مید	دوید	دوید	دوید	دوید	دوید	دوید	دوید
شگفت	شگفت	سفتن	سفتن	سفتن	سفتن	سفتن	سفتن
شفت	شفت	رواج	رواج	رواج	رواج	رواج	رواج
موجب	موجب	لها	لها	لها	لها	لها	لها
باعث	باعث	راحت	راحت	راحت	راحت	راحت	راحت
خواب	خواب	خراب	خراب	خراب	خراب	خراب	خراب
ضعیف	ضعیف	آسان	آسان	آسان	آسان	آسان	آسان
عقیاب	عقیاب	عورت	عورت	عورت	عورت	عورت	عورت
زریب	زریب	سبوال	سبوال	سبوال	سبوال	سبوال	سبوال
خیال	خیال	زوال	زوال	زوال	زوال	زوال	زوال
تخلت	خران	نمال	نمال	نمال	نمال	نمال	نمال
ولای	والپس	دانش	دانش	دانش	دانش	دانش	دانش
تزلزل	تزلزل	برات	برات	برات	برات	برات	برات
لکام	آشام	آگره	آگره	آگره	آگره	آگره	آگره

شکست	شکست	شکست	شکست	شکست	شکست	شکست	شکست
عیلی	عیلی	احباب	احباب	احباب	احباب	احباب	احباب
صلت	صلت	دولت	دولت	دولت	دولت	دولت	دولت
لطف	لطف	دوام	دوام	دوام	دوام	دوام	دوام
نبلج	نبلج	دوست	دوست	دوست	دوست	دوست	دوست
لغوب	لغوب	بیل	بیل	بیل	بیل	بیل	بیل
لیاخ	لیاخ	مژده	مژده	مژده	مژده	مژده	مژده
خفا	خفا	دیل	دیل	دیل	دیل	دیل	دیل
طالک	طالک	معلی	معلی	معلی	معلی	معلی	معلی
جایاب	جایاب	عاقل	عاقل	عاقل	عاقل	عاقل	عاقل
لمت	لمت	مزید	مزید	مزید	مزید	مزید	مزید
فاد	فاد	مصل	مصل	مصل	مصل	مصل	مصل
محل	محل	آزاد	آزاد	آزاد	آزاد	آزاد	آزاد
مخاب	مخاب	سرود	سرود	سرود	سرود	سرود	سرود
لرنگ	لرنگ	انزف	انزف	انزف	انزف	انزف	انزف
جنوب	جنوب	مطرا	مطرا	مطرا	مطرا	مطرا	مطرا
چار	چار	خورد	خورد	خورد	خورد	خورد	خورد
فاضل	فاضل	شمول	شمول	شمول	شمول	شمول	شمول

الفبا طبعی حروف

ثکست	ثتلیق	ثکست	ثتلیق	ثکست	ثتلیق	ثکست	ثتلیق
آفرید	آفرید	آفرید	آفرید	آفرید	آفرید	آفرید	آفرید
پذیرد	پذیرد	پذیرد	پذیرد	پذیرد	پذیرد	پذیرد	پذیرد
آیند	آیند	آیند	آیند	آیند	آیند	آیند	آیند
آوردی	آوردی	آوردی	آوردی	آوردی	آوردی	آوردی	آوردی
بیارام	بیارام	بیارام	بیارام	بیارام	بیارام	بیارام	بیارام
چرند	چرند	چرند	چرند	چرند	چرند	چرند	چرند
تراوش	تراوش	تراوش	تراوش	تراوش	تراوش	تراوش	تراوش
آسوده	آسوده	آسوده	آسوده	آسوده	آسوده	آسوده	آسوده
آلودن	آلودن	آلودن	آلودن	آلودن	آلودن	آلودن	آلودن
توانا	توانا	توانا	توانا	توانا	توانا	توانا	توانا
ترسید	ترسید	ترسید	ترسید	ترسید	ترسید	ترسید	ترسید
بخراش	بخراش	بخراش	بخراش	بخراش	بخراش	بخراش	بخراش
آمودن	آمودن	آمودن	آمودن	آمودن	آمودن	آمودن	آمودن
درند	درند	درند	درند	درند	درند	درند	درند
استرد	استرد	استرد	استرد	استرد	استرد	استرد	استرد

تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق
نماز	نماز	نماز	نماز	نماز	نماز	نماز
فرمود	فرمود	فرمود	فرمود	فرمود	فرمود	فرمود
نگار	نگار	نگار	نگار	نگار	نگار	نگار
گذاشت	گذاشت	گذاشت	گذاشت	گذاشت	گذاشت	گذاشت
فشار	فشار	فشار	فشار	فشار	فشار	فشار
گرفت	گرفت	گرفت	گرفت	گرفت	گرفت	گرفت
غلطی	غلطی	غلطی	غلطی	غلطی	غلطی	غلطی
گروید	گروید	گروید	گروید	گروید	گروید	گروید
محو	محو	محو	محو	محو	محو	محو
مطوب	مطوب	مطوب	مطوب	مطوب	مطوب	مطوب
خوابش	خوابش	خوابش	خوابش	خوابش	خوابش	خوابش
میراث	میراث	میراث	میراث	میراث	میراث	میراث
لغز	لغز	لغز	لغز	لغز	لغز	لغز
تواضع	تواضع	تواضع	تواضع	تواضع	تواضع	تواضع
اجداد	اجداد	اجداد	اجداد	اجداد	اجداد	اجداد
طوالت	طوالت	طوالت	طوالت	طوالت	طوالت	طوالت
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل

تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق
اطلاع	اطلاع	نایله	زیاده	بانسار	بازار	هکوس	معلوس
لاکه	آماده	رحلک	احوال	لکھار	اھوار	عداوت	عداوت
لحاطه	احاطه	لابئر	ابائی	صنمنی	دشمنی	صرتار	دستار
رکائن	ارانش	لکھاک	اصحال	لکھنیک	آستین	لکھاک	ارتحال
مقرض	مقرض	لکھاک	اتحاد	لکھاک	ایزاد	لکھنیک	انخوان
مستقل	مستقل	علمت	علمده	نکویک	تزدیک	مبارک	مبارک
لکھار	اقرار	لکھار	انوار	لکھار	اطھار	لکھار	آسمان
اسلاف	ارضی	لکھار	اسلام	لکھار	انوار	لکھار	برادر
مجنون	مجنون	لکھار	ابتدا	لکھار	امواج	لکھار	اکراه
مخلص	غواض	لکھار	ارواح	لکھار	اجسام	لکھار	تادیب
تمذیب	تمذیب	لکھار	حراست	لکھار	تالیف	لکھار	اطفال
ملائی	مدارس	لکھار	مجمول	لکھار	انقاب	لکھار	عواطف
لکھار	اسامی	لکھار	اقوال	لکھار	روایت	لکھار	مغلوب
مقبول	مقبول	لکھار	دستور	لکھار	توہین	لکھار	دیوان
قاعدہ	قاعدہ	لکھار	معشوق	لکھار	ارشاد	لکھار	محمول
دلالت	دلالت	لکھار	افراط	لکھار	اجناس	لکھار	آگاہی
غذیت	غذیت	لکھار	آمدش	لکھار	نقصان	لکھار	خسارہ

شکست	تعلیق	شکست	تعلیق	شکست	تعلیق	شکست	تعلیق
هول	سور	فرهنگ	فردوس	لام	آمال	سدود	سدود
منون	منون	لشوب	اسلوب	لشیر	شیرین	سردار	سردار
لوی	ادراک	یکمل	کیوان	فرخنده	فرعون	نمود	نمود
مردود	مردود	لشغال	اشغال	سراپا	سراپا	مردود	مردود
محمود	محمود	ظرافت	ظرافت	تعداد	تعداد	عطار	عطار
شرافت	شرافت	رقلم	اقدام	عقیده	عقیده	احباب	احباب
لنکیز	لداید	لغراز	اغراز	سعدت	سعدت	اشفاق	اشفاق
هاب	سحاب	آفرین	آفرین	تخیل	تخیل	دلدار	دلدار
میزان	میزان	لوازم	لوازم	لواحق	لواحق	انواع	انواع
لحال	داماد	دعوات	دعوات	شادان	شادان	قبائل	قبائل
فرست	فرست	مراتب	مراتب	لحجب	لحجب	احباب	احباب
اتصال	اتصال	متکفل	متکفل	ادام	ادام	بادام	بادام
لگور	لگور	انگشت	انگشت	رضوان	رضوان	متردد	متردد
مکروه	مکروه	آبجیات	آبجیات	عرائض	عرائض	اغراض	اغراض
معتد	معتد	نسوان	نسوان	افراد	افراد	میدان	میدان
اقبال	اقبال	لنجیب	لنجیب	سعادت	سعادت	حراست	حراست
گلزار	گلزار	مغزل	مغزل	فراغت	فراغت	کوائف	کوائف

شکست	مستعین	شکست	مستعین	شکست	مستعین	شکست	مستعین
مغفرت	مغفرت	نوازش	نوازش	اسباب	اسباب	فراغ	فراغ
یونان	یونان	نادر	نادر	ایجاد	ایجاد	متحرک	متحرک
ادب	ادب	عادل	عادل	قواعد	قواعد	شرائط	شرائط
بروخت	بروخت	افواج	افواج	حرارت	حرارت	انواع	انواع
جملیه	جملیه	اصراف	اصراف	اشاره	اشاره	مخواب	مخواب
هتبه	هتبه	تاوان	تاوان	خواب	خواب	مخون	مخون
عالم	عالم	ادانی	ادانی	تحویل	تحویل	بهراد	بهراد
روارو	روارو	اشتهار	اشتهار	معمول	معمول	تعبیر	تعبیر

الفاظ شش حرفی

شکست	مستعین	شکست	مستعین	شکست	مستعین	شکست	مستعین
بخشوده	بخشوده	آزموده	آزموده	توانست	توانست	میرانده	میرانده
پردون	پردون	آفروده	آفروده	آوردند	آوردند	بازنده	بازنده
بیایه	بیایه	آوردی	آوردی	پرداز	پرداز	باشنده	باشنده
بیایه	بیایه	افراخت	افراخت	انمودن	انمودن	آوردند	آوردند
آراستن	آراستن	انموده	انموده	سیاه	سیاه	اندوده	اندوده
آراسته	آراسته	پرورده	پرورده	آراسته	آراسته	میرانده	میرانده

تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق
بیابان	بیابان	بیابان	بیابان	بیابان	بیابان	بیابان
لاسیب	لاسیب	لاسیب	لاسیب	لاسیب	لاسیب	لاسیب
میخاید	میخاید	میخاید	میخاید	میخاید	میخاید	میخاید
لکامید	لکامید	لکامید	لکامید	لکامید	لکامید	لکامید
لهاخیر	لهاخیر	لهاخیر	لهاخیر	لهاخیر	لهاخیر	لهاخیر
مالدار	مالدار	مالدار	مالدار	مالدار	مالدار	مالدار
طرح	طرح	طرح	طرح	طرح	طرح	طرح
دعوی	دعوی	دعوی	دعوی	دعوی	دعوی	دعوی
بونی	بونی	بونی	بونی	بونی	بونی	بونی
تکلف	تکلف	تکلف	تکلف	تکلف	تکلف	تکلف
افراشته	افراشته	افراشته	افراشته	افراشته	افراشته	افراشته
افزون	افزون	افزون	افزون	افزون	افزون	افزون
میدوشد	میدوشد	میدوشد	میدوشد	میدوشد	میدوشد	میدوشد
لایق	لایق	لایق	لایق	لایق	لایق	لایق
خواستن	خواستن	خواستن	خواستن	خواستن	خواستن	خواستن
میخارد	میخارد	میخارد	میخارد	میخارد	میخارد	میخارد
نکند	نکند	نکند	نکند	نکند	نکند	نکند

است	استعلاق	است	استعلاق	است	استعلاق	است	استعلاق
مکتوب	دوشیده	خندیده	خندیده	خندیده	خوانده	دوخته	دزدیدن
مکتوب	دانشه	میدزد	دانشه	دانشه	دانشه	دانشه	دانشه
مکتوب	میدزد	مزد	مزد	مزد	مزد	مزد	مزد
مکتوب	میتابد	زائیدن	گراید	گراید	گراید	گراید	گراید
مکتوب	سازنده	نکین	نکین	نکین	نکین	نکین	نکین
مکتوب	میزارد	پونیر	سوزید	سوزید	سوزید	سوزید	سوزید
مکتوب	غارتید	کلاید	سرایید	سرایید	سرایید	سرایید	سرایید
مکتوب	ره نورد	وزید	وزید	وزید	وزید	وزید	وزید
مکتوب	گرویدن	گذاشتن	گذاشتن	گذاشتن	گذاشتن	گذاشتن	گذاشتن
مکتوب	فرستاد	میکند	میشکند	میشکند	میشکند	میشکند	میشکند
مکتوب	استاده	شیرایع	شیرایع	شیرایع	شیرایع	شیرایع	شیرایع
مکتوب	به نوع	کمترین	کمترین	کمترین	کمترین	کمترین	کمترین
مکتوب	خداوند	عمودیت	عمودیت	عمودیت	عمودیت	عمودیت	عمودیت
مکتوب	آجیات	مخولان	مخولان	مخولان	مخولان	مخولان	مخولان
مکتوب	سراوار	جرانه	جرانه	جرانه	جرانه	جرانه	جرانه
مکتوب	اعتدال	انصرام	انصرام	انصرام	انصرام	انصرام	انصرام
مکتوب	نوار رخ	انصرام	انصرام	انصرام	انصرام	انصرام	انصرام

الفاظ مهنت حرفی

شکت	استعلاق	شکت	استعلاق	شکت	استعلاق
لیندگان	آیندگان	آرسانید	آراینده	رانسید	مے آزارد
آوردند	آوردند	مراوند	مے آوردند	آوردگان	آوردگان
آرامید	آرامیدن	آرامند	آزادند	سرایید	سراینده
آرامند	آرامند	مکشام	مے آشام	پیشید	پزایندن
مکشام	مکشام	دلوکشام	درد آشام	آسیدن	آماسیدن
پرداخت	پرداخت	پروند	پرونده	انباه	انباهوده
انداخت	انداخت	برآورد	برآورد	مراوند	مے آورد
پزیرند	پزیرنده	مینعلوید	مے زواید	بلانید	براینده
افتادگی	افتادگی	آشوبید	آشوبید	پزیرید	پزیرید
پنداشتند	پنداشتند	توانند	توانند	حلانید	دوانیدن
نمایندگی	نمایندگی	زوانید	زوانید	جوشانید	جوشانیده
تراشد	تراشد	گذارند	گذارند	گذرانید	گذرانیده
کندانید	کندانید	فرسودگی	فرسودگی	مراود	مے تراود
نمزد	نمزد	آوینند	آویننده	توانستن	توانستن
خراشیدن	خراشیدن	استادگی	استادگی	آغازند	آغازنده

[illegible]

تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق	تعلیق
اورید	بر آورد	بر آورد	بر آورد	بر آورد	بر آورد
پهلوانی	بر میگردد	بر میگردد	بر میگردد	بر میگردد	بر میگردد
انیدانید	گذرانیدن	گذرانیدن	گذرانیدن	گذرانیدن	گذرانیدن
آورده شوم	می اندازد	می اندازد	می اندازد	می اندازد	می اندازد
می پیوندد	پر پیوندد	پر پیوندد	پر پیوندد	پر پیوندد	پر پیوندد
نورانیده	سوزانیدن	سوزانیدن	سوزانیدن	سوزانیدن	سوزانیدن
دورانیدن	خواهی آمد	خواهی آمد	خواهی آمد	خواهی آمد	خواهی آمد
فرمانید	انجامیده	انجامیده	انجامیده	انجامیده	انجامیده
افرازند	می افروزد	می افروزد	می افروزد	می افروزد	می افروزد
نوم السحر	نمود آرائی	نمود آرائی	نمود آرائی	نمود آرائی	نمود آرائی
عید الفطر	عید الفطر	عید الفطر	عید الفطر	عید الفطر	عید الفطر
دریک دهن	خارج گذار	خارج گذار	خارج گذار	خارج گذار	خارج گذار
یامش بخیر	نمود یائنه	نمود یائنه	نمود یائنه	نمود یائنه	نمود یائنه
حب الخرج	سعادتمند	سعادتمند	سعادتمند	سعادتمند	سعادتمند
اختیارات	بوریا باف	بوریا باف	بوریا باف	بوریا باف	بوریا باف
خاستگار	دار الشفا	دار الشفا	دار الشفا	دار الشفا	دار الشفا
مدار مغز	گرمای قدر	گرمای قدر	گرمای قدر	گرمای قدر	گرمای قدر

شکست	شکست	شکست	شکست	شکست	شکست
لا و ص با بسم	آوردده یا نم	آوردده یا نم	آوردده یا نم	آوردده یا نم	آوردده یا نم
پرویز بیدار	پرور آیدن	ستیزانیدن	ستیزانیدن	ستیزانیدن	ستیزانیدن
فرح حقیقت	فی الحقیقت	لکھ لکھ	اصح امرجه	اصح امرجه	اصح امرجه
عذب البیان	عذب البیان	لکھ لکھ	اطراف بلاد	مستقی لکھ	مستقی لکھ
دیلمت سلار	دیوان سرا	سرننگ لکھ	سرننگ زاده	کولان لکھ	سوال خوانی
تاج الملک	تاج الملک	بنک لکھ	بده نواز	غیب راز	غیب دان
قانع الشجر	قانع الشجر	مخلب المستقر	غدا ب السقر	محین البقین	عین البقین
علم الصباح	علم الصباح	حافظ حقیق	حافظ حقیق	علم النصوص	علم النصوص
لیلة القدر	لیلة القدر	طی القدر	دار القدر	حرفه العین	طرقه العین
بیت لروز	بره اندوز	رب المعبود	رب المعبود	ایزو تعالی	ایزو تعالی
پیر دستگیر	پیر دستگیر	جلیاب القدر	جلیاب القدر	روح اللامع	روح الامین
بین السطور	بین السطور	ناقص العقل	ناقص العقل	بالر نظر	بادی النظر
سلان حقیق	رازق حقیق	فاتر العقل	فاتر العقل	نوع طوفان	نوده طوفان
غریز جان	غریز ار جان	خیر اللذام	خیر الانام	گرمی گرم	گرمی گرم
نحو اقباله	زاد اقباله	عالم الغیب	عالم الغیب	خدا تخلصه	خدا تخلصه
غریز القدر	غریز القدر	برده فروشی	برده فروشی	طایم الخمر	طایم الخمر
نظام گلین	نظام گلین	نظام الملک	نظام الملک	ملک لکھ	ملک لکھ

ثقلت	تعلق	ثقلت	تعلق	ثقلت	تعلق
بیت الحرام	بیت الحرام	ضعیف القوی	ضعیف القوی	ثقلت	تعلق
علم العموم	علمی العموم	عوام الناس	عوام الناس	ثقلت	تعلق
عبد الواحد	عبد الواحد	نفس النصار	نفس النصار	ثقلت	تعلق
مقبول لام	مقبول امام	خواهرزاده	خواهرزاده	ثقلت	تعلق
سبب السحاب	سبب السحاب	جبل المتین	جبل المتین	ثقلت	تعلق
گرامی تلو	گرامی نرادر	باران رحمت	باران رحمت	ثقلت	تعلق
بیت المقدس	بیت المقدس	دوست یزنگ	دوست یزنگ	ثقلت	تعلق
نواز شامہ	نواز شامہ	استعمال بحیر	استعمال بحیر	ثقلت	تعلق
مخدر عظمی	مخدر عظمی	رجب المرجب	رجب المرجب	ثقلت	تعلق
رقبال دعوی	اقبال دعوی	داناے فرنگ	داناے فرنگ	ثقلت	تعلق
سجده نشین	سجده نشین	مادی مراحل	مادی مراحل	ثقلت	تعلق
علم الدولہ	علم الدولہ	ہمایون فال	ہمایون فال	ثقلت	تعلق
ملک و علم	برادر توام	فارغ البال	فارغ البال	ثقلت	تعلق
داور دلاور	داور دادار	ثانی الحال	ثانی الحال	ثقلت	تعلق
ناک لیلہ	ناک انداز	ازران فروش	ازران فروش	ثقلت	تعلق
سریع البصر	سریع البصر	عقیق البحر	عقیق البحر	ثقلت	تعلق
کریم النفس	کریم النفس	کریم النفس	کریم النفس	ثقلت	تعلق

تسلیق	تسلیق	تسلیق	تسلیق	تسلیق	تسلیق
لحق العباد	مفقود الخیر	مفقود الخیر	مفقود الخیر	مفقود الخیر	مفقود الخیر
محبوب الارث	محبوب الارث	محبوب الارث	محبوب الارث	محبوب الارث	محبوب الارث
مطائف الخیل	مطائف الخیل	مطائف الخیل	مطائف الخیل	مطائف الخیل	مطائف الخیل
گوهری ہولار	گوهری ہولار	گوهری ہولار	گوهری ہولار	گوهری ہولار	گوهری ہولار
لحم القلوب	لحم القلوب	لحم القلوب	لحم القلوب	لحم القلوب	لحم القلوب
جمال لادک	جمال لادک	جمال لادک	جمال لادک	جمال لادک	جمال لادک
حشر الامکان	حشر الامکان	حشر الامکان	حشر الامکان	حشر الامکان	حشر الامکان
زفری بھلار	زفری بھلار	زفری بھلار	زفری بھلار	زفری بھلار	زفری بھلار
ضعف العباد	ضعف العباد	ضعف العباد	ضعف العباد	ضعف العباد	ضعف العباد
علم التواتر	علم التواتر	علم التواتر	علم التواتر	علم التواتر	علم التواتر
عرب اللیاء	عرب اللیاء	عرب اللیاء	عرب اللیاء	عرب اللیاء	عرب اللیاء
ارتکاب بیجا	ارتکاب بیجا	ارتکاب بیجا	ارتکاب بیجا	ارتکاب بیجا	ارتکاب بیجا
فرزند دلنیز	فرزند دلنیز	فرزند دلنیز	فرزند دلنیز	فرزند دلنیز	فرزند دلنیز
والد صوفیان	والد صوفیان	والد صوفیان	والد صوفیان	والد صوفیان	والد صوفیان
مسلک المہام	مسلک المہام	مسلک المہام	مسلک المہام	مسلک المہام	مسلک المہام
فرح جانور	فرح جانور	فرح جانور	فرح جانور	فرح جانور	فرح جانور
قلب نامدار	قلب نامدار	قلب نامدار	قلب نامدار	قلب نامدار	قلب نامدار

الففاظ بالبحرین

شکست	استعین	شکست	استعین
آوردن شد	آوردن شده است	آوردن شد	آوردن شده بود
آوردن شد	آوردن شده اند	آوردن شد	آوردن میشدند
آوردن شد	آوردن می شوند	آوردن شد	خواهد پرداخت
آوردن شد	میتوان دانست	آوردن شد	خوارانیده شود
آوردن شد	کرده خواهد شد	آوردن شد	اشرف الاوقات
آوردن شد	ایوان سلطانی	آوردن شد	پیش استمراری
آوردن شد	تارک الاحباب	آوردن شد	مرغوب القلوب
آوردن شد	واجب الرعايت	آوردن شد	سلسله الرحمان
آوردن شد	سبب الاسباب	آوردن شد	علی قدر مراتب
آوردن شد	رفیع الدرجات	آوردن شد	موالید ثلاثه
آوردن شد	دارنا پادار	آوردن شد	باو ارغوانی
آوردن شد	شجاعت دستگاه	آوردن شد	عندیم الفرصتی
آوردن شد	منتشر الحواس	آوردن شد	برگزیده انام
آوردن شد	نومی الاقتدار	آوردن شد	مجیب الدعوات
آوردن شد	الظهر من الشمس	آوردن شد	الکرام الدوله
آوردن شد	بنده، سجدان	آوردن شد	دوایر بیضاوی

شکست	تعلیق	شکست	تعلیق
لاغر لاف نفسا لری	اغراض نفسانی	وزیر الممالک	وزیر الممالک
صورت المعظم	دستور المعظم	نجیب العزیزین	نجیب الطرفین
جامع الحسان	جامع الحسنات	راکب لیس سلطنت	اراکین سلطنت
مطلع الدف	مطلع الانوار	زیتہ الدقلمنت	زبدۃ الاقصران
واجب التکریم	واجب التکریم	حکومت روزگار	حوادث روزگار
کتاب زمانہ	ارباب زمانہ	کتابر للنام	اکابر الانام
محبوب القلوب	محبوب القلوب	جمال الالبتر	جمادی الثانی
عظیم الاعمال	عظیم الاحسان	صالحی الدقلمنت	صادق الاقرار
عرب الفنی	حب انفرانش	ملجیب التالیف	واجب التادیب
قلمن العربین	قران البعیدین	شعبان المعظم	شعبان المعظم
سریع التامیر	سریع التائیر	خاکسار ان ہند	خاکسار ان ہند
نکاح پالری	کشادہ پیشانی	عوارض جسمانی	عوارض جسمانی
کتاب فی الخوام	اشوب خوشخوام	صفوة المصالح	صفوة المصادر
سکر عالم آراء	راے عالم آراء	بند خیر گال	بندہ خیر سگال

الفاتحه النوحه عربی

شکست	نستعلیق	شکست	نستعلیق
آورده شد بودی	آورده شده بودی	آورده شد باشم	آورده شده باشد
آورده نخواهد شد	آورده خواهد شد	آورده شد باشم	آورده شده باشی
آورده نخواهی شد	آورده خواهی شد	آورده شد باشم	آورده شده باشم
آورده شد بودم	آورده شده بودم	آورده شد باشم	آورده شده باشم
لحم الله خلدته	ادام الله دولته	ظلمم مهر و جلال	ظلمم محدود و یار
همایون بخت	همایون بخت	گلزار حسن	گلزار معالی
ایزد و الجلال	ایزد و الجلال	ان الله تعالی	ان الله تعالی
عدالت العالیه	عدالت العالیه	خانه سلو دیرین	خانه زاد دیرین
قانون فجداری	قانون فجداری	مقامات دیوانی	مقامات دیوانی
نادر شاه درانی	نادر شاه درانی	اکبر شاه	اکبر شاه
شاهنشاہ ایران	شاهنشاہ ایران	سلیم الله تعالی	سلیم الله تعالی
تمت السیف	تمت السیف	عدالت خرد و انور	عدالت خرد و انور
امیر المومنین	امیر المومنین	صورت الصبیان	صورت الصبیان
عائد السلطنت	عائد السلطنت	ضعیف الله تعالی	ضعیف الله تعالی
مواهب بیکران	مواهب بیکران	علم الله القیاس	علم الله القیاس

شکست	شکست	شکست	شکست
مسلک العارفين	مذاق العارفين	مستغفار جلالهم	استغفار جبرایم
رمضان المبارک	رمضان المبارک	سافت مرد دلدار	سافت دور دراز
ضرورت خانگر	ضروریات خانگی	الطاف خداوندی	الطاف خداوندی
مراحم خسروانی	مراحم خسروانی	محرم راز نهانی	محرم راز نهانی
هزوقه کلنگار	معتشوقه دل نواز	قرقه الکیسنگ	قدوة السالکین
زبدۃ العارفين	زبدۃ العارفين	نبت خیر لعلیں	نبتہ خیر اندیش

فقرات در لعلہ

شکست	شکست	شکست	شکست
لر همنده صریح رایش	از دشمن دور باش	بیم خوف محو	بیم خورده مخور
زبد بهر سر نیزه	زبد بد سر ندید	تاج لکوب بر نیزه	تاج ادب بر سر نیزه
مال حرام مخلک	مال حرام نخواه	لر کار بر گیر	از کار بد بگیر
دروغ با کسر ملو	دروغ با کس ملو	علم را غریز کار	علم را غریز دار
قدم در پلستر نه	قدم در راستی نه	ایمانت بخش مکن	ایمانت شخصی مکن
بیانیکا غریبانه	با نیکان بساز	لر بدین بهر نیزه	از بدان بهر نیزه
مال عرب پیشی عرب	مال عرب پیش عرب	طلسمه آید لکار	داشته آید لکار
جلالت باطلک	جواب با صواب ده	خود را نترسند	خود را نمی پسند

شکست	شکست	شکست	شکست
خادمستان بر دلب	خانہ دوستان بر دلب	در درسمان ملوب	در درسمان ملوب
دریں دہر مکن	دریدہ دہنی مکن	لاف طامع فرسخ	لاف دانائی مزن
عسکری بزرخر	عسکری بزرخر	برکے سختی مکن	برکے سختی مکن
زنہار خافس مگو	زنہار خافس مگو	مهرت طمع مکائے	دست طمع مکشالی

فقرات سینہ در فی

شکست	شکست	شکست	شکست
علم و محبوب بیاہوز	علم و ادب بیاہوز	عادت طفل بکزار	عادت طفل بکزار
زندگی غنیمت شمر	زندگی غنیمت شمر	روزے بتو در بخور	روزے بتو در بخور
ہر نہ کہ از چہ چاند	ہر کہ نہ اند چہ داند	خود پسندی پسند	خود پسندی پسند
نان جو بیس لاجور	نان جوین را بخور	حاجت بد زمان میر	حاجت بد زمان میر
طالعیر لایاندار	دل کے را میازار	سخن دانستہ پیرس	سخن دانستہ پیرس
تکانش منقبت لہر	آسائش مشقت است	طشت از بام افتاد	طشت از بام افتاد
کار نامہ بدست مکن	کار با بد رستی مکن	فخر بعبودیت است	فخر بعبودیت است
خواب زیادہ مکن	خواب زیادہ مکن	ہمیشہ خوشدل باش	ہمیشہ خوشدل باش
بخش از کسے مدار	بخش از کسے مدار	وقت را بیکان مرہ	وقت را بیکان مرہ
پاک باش بیادک باش	پاک باش بیادک باش	سخن از اندازہ گو	سخن از اندازہ گو

فقرات چهارم حرف

شکست	تعلیق	شکست	تعلیق
یاب در گیر محکم گیر	یاب در گیر محکم گیر	قدم بیکت رویه	قدم بسلامت رویه
دام از دوستان گیر	دام از دوستان گیر	هر چه خواسته خد است	هر چه خواسته خد است
مشورت با ناکین	مشورت با زبان کن	جدائیر فلک با محو	جدائی از دانا محو
صحبت با بیکس	صحبت با بدان مدار	خند یا خنجر	خنده با دو زبان خرن
خطا ز بزرگان گیر	خطا ز بزرگان گیر	سخن بزرگان	سخن بے اندازه گو
ایمانت خیزان کن	ایمانت عزیزان کن	دوستی بدوستان کن	دوستی بدوستان کن
دشمنش نفس خود کن	دشمنش نفس خود کن	بر بجرمان بنجاس	بر بجرمان بنجاس
از خرس موثر پس	از خرس موثر پس	اگر جو شکم نبود	اگر جو شکم نبود
مرغ بسلام نمر آید	مرغ بدام نمی آید	آسانی بلو شواریت	آسانی بلو شواریت
صحت تن غنیمت است	صحت تن غنیمت است	راز کس با کس گو	راز کس با کس گو

فقرات پانجم حرفی

شکست	تعلیق	شکست	تعلیق
از کار بسته بندیش	از کار بسته بندیش	صلحت از بکار پس	صلحت از میان پس
دستگیری عاجزان کن	دستگیری عاجزان کن	فرصت و فرصت	فرصت و فرصت

شکست	شکست	شکست	شکست
تکبر موجب خواریت	تکبر موجب خواریت	تکبر موجب خواریت	تکبر موجب خواریت
هر چه گوئی راست گوئی	هر چه گوئی راست گوئی	هر چه گوئی راست گوئی	هر چه گوئی راست گوئی
چاه کن چاه در پی	چاه کن چاه در پی	چاه کن چاه در پی	چاه کن چاه در پی
باد دوست دشمن کی کن	باد دوست دشمن کی کن	باد دوست دشمن کی کن	باد دوست دشمن کی کن
زندگ اندک خیل نفوس	زندگ اندک خیل نفوس	زندگ اندک خیل نفوس	زندگ اندک خیل نفوس
منسلک اندر بزرگان ملک	منسلک اندر بزرگان ملک	منسلک اندر بزرگان ملک	منسلک اندر بزرگان ملک
دست از متاع نماند	دست از متاع نماند	دست از متاع نماند	دست از متاع نماند
طبع هر سواکان مع	طبع هر سواکان مع	طبع هر سواکان مع	طبع هر سواکان مع
مدار باد دشمنان کن	مدار باد دشمنان کن	مدار باد دشمنان کن	مدار باد دشمنان کن
ترجم بر زهر سنان کن	ترجم بر زهر سنان کن	ترجم بر زهر سنان کن	ترجم بر زهر سنان کن
لشکر لا میارند	لشکر لا میارند	لشکر لا میارند	لشکر لا میارند
لؤلؤ جان و ملک خیر است	لؤلؤ جان و ملک خیر است	لؤلؤ جان و ملک خیر است	لؤلؤ جان و ملک خیر است
طاقت معالز ملک است	طاقت معالز ملک است	طاقت معالز ملک است	طاقت معالز ملک است
هر جا گل است خار است	هر جا گل است خار است	هر جا گل است خار است	هر جا گل است خار است
تا جوهر نماند نماند	تا جوهر نماند نماند	تا جوهر نماند نماند	تا جوهر نماند نماند

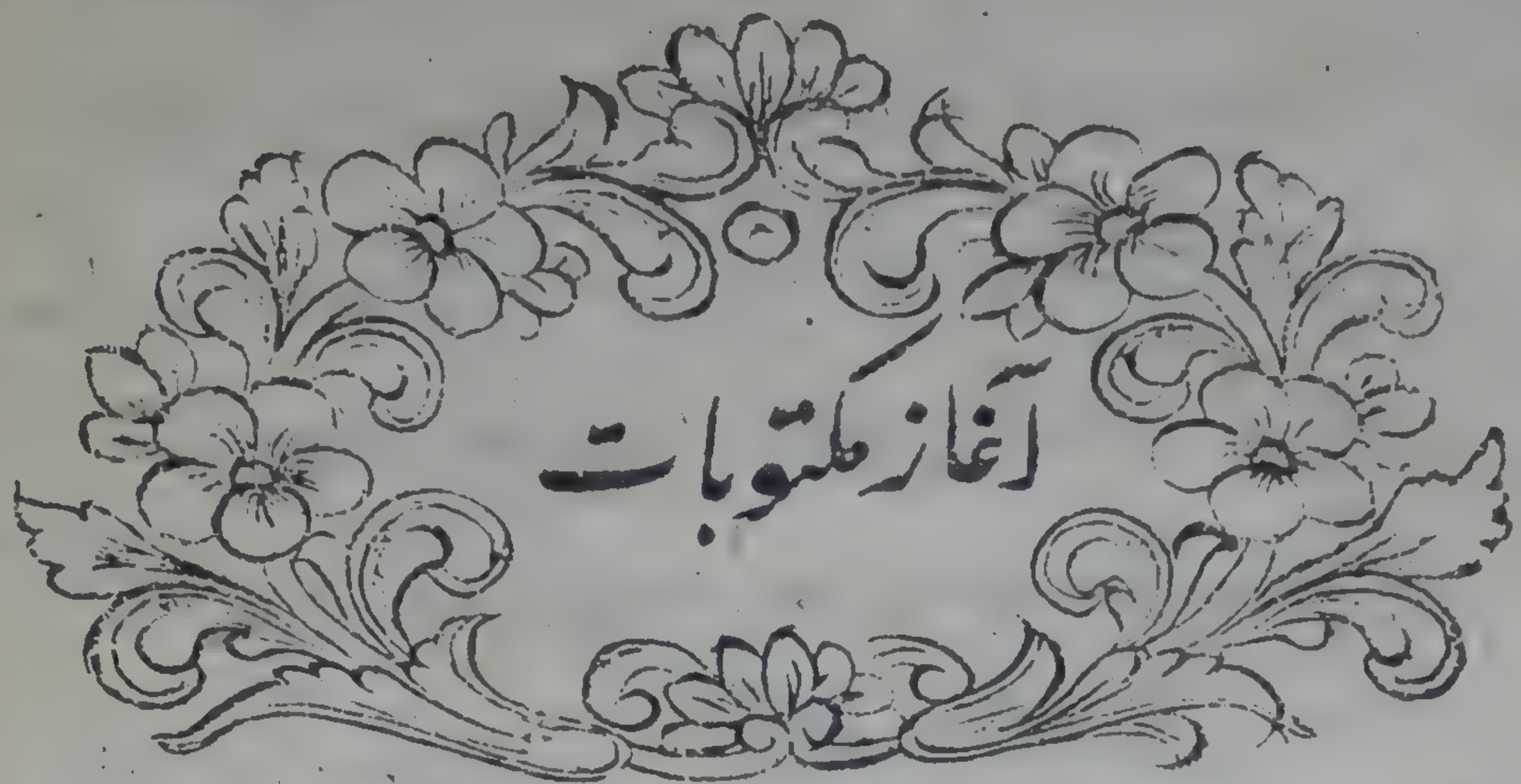
فقرات نامہ حریف

ثقت	تعلیق
مجلت بہر کارے پسند	مجلت بہر کارے پسند
لڑک شوخ چشم وفا ملور	از زن شوخ چشم وفا ملور
رضا رحوئے ازہر افکار	رضاے موئے ازہر اوئے
تساہلی و رضیہ ملک	تساہلی و رضیہ ملک
شکایت صہستان ملبند	شکایت دوستان ملبند
حکایت فضولہ شہزادے	حکایت فضولان شہزادی
سورت بینہ حالش میرس	سورت بینہ حالش میرس
سخن شیرین تو تلخ ملو۔۔	سخن شیرین تو تلخ ملو۔
خاک و غوت از قلمیر	خاکساری عزت افشاراید
تکو کارے سلحت رساند	تکو کاری راحت رساند۔
لہانت بدکاران ملک	اعانت بدکاران ملک
خاف لہر درکارے نشاید	خافلی درکارے نشاید
دین بوعنی دنیا مغروش	دین بوعنی دنیا مغروش
فروب و خمن از لہانو۔	فروب و خطرہ اندازد
ترقی علم فرحت لہرت	ترقی علم از بحث است

.	شکست	منتهی	
	بمقتضای خود متغایب شو -	به تقصیر خود منفعل شو -	
	خلاف بزرگان بیج مکن -	خلاف بزرگان بیج مکن -	
	بر متعلقان شفقت دار -	بر متعلقان شفقت دار -	
	القرضی مقراض المحبت -	القرض مقراض المحبت -	
	علم سینه به شرفینه -	علم سینه به از سینه -	
	نیگمگیت و بچاه زنگ -	نیکی کن و بچاه انداز -	
	خوبی بر لب است -	خوبی بر لب است -	
	عمر عزیز را ضائع مکن -	عمر عزیز را ضائع مکن -	
	ستایش احمق پسند آید -	ستایش احمق پسند آید -	
	دریغ نهرستان مسک -	دریغ از دوستان مدار -	
	رب حایه فدا چه سکر -	شب حایه فردا چه زاید -	
	شکست درخت و خوبید -	مشک است که خود بپوید -	
	نه آنگه عطار با تو گوید -	نه آنگه عطار با تو گوید -	
	سجاولت بمفداک مسار -	سجاولت به مفداک مسار -	
	پند از خردمند گیر -	پند از خردمند گیر -	
	سلاز نسا نر با کسے گو -	راز نسا نر با کسے گو -	

	نستعلیق	شکست	
	<p>در مجلس جا بلان مرو زردادن در دسرخیدن در درسی در دمنان کن مسافران را اسانش ده - مهمانی حسب مدارج کن - از کار خیر منحرف مشو - حاجت مستندان برآر بد عسدی از پرگه ملن - آلوی عاقبت بخیر باد -</p>	<p>در مجلس جا بلاخ مرو زردادن در دسرخیدن - در درسی در دمنان کن مسافران را اسانش ده مهمانی حسب مدارج کن از کار خیر منحرف مشو - حاجت مستندان برآر بد عسدی از پرگه ملن آلوی عاقبت بخیر باد -</p>	





آغاز مکتوبات

اللہ شکر کرو۔ خلا سے ڈرو۔ نیک کنیز کو اور بد بکرو۔ صبح کا بھولا شام کو آئے
 تو آئے بھولا نہ کہنا چاہیے۔ ۵ صبح ہو کر ہے شام ہو کر ہے ۶ عمر یونہی نہ تمام ہو کر ہے ۷
 عاقبت کو لکھ لکھا ہی ہے۔ خدا حافظ اللہ شکر بیا نہ۔ بار بار صحبت باقی۔
 شہنشاہ شہنشاہ چہاڑ سے تشریف لیجائے ۵ بھارت لکھ لکھ ہو کر تشریف ۶ خوش ہو
 لیچا نعل لکھ لکھ ۷ پاک بائیں میٹھا بائیں۔ دیر آئے درکت آئے۔ ۸ ملک طعام بعت
 کلام۔ ۹ چپڑے اور درو۔ ۱۰ پانچون لکھ لکھ مین ہین۔ آیتے ہارے سر لکھ لکھ پر۔
 قدم درویش ان بولید۔ ۱۱ گیا وقت پہر پاتہ آنا نہیں۔ ۱۲ بگ بگ بگ بگ تھوڑے درو
 صلیت مر لکھ وقت نمر پر بد۔ ۱۳ گویم شعلہ دگر گویم شعلہ۔ صبر ہے اور شکر ہے۔
 صلیت خوبان لکھ روئے باہر۔ ۱۴ لکھ خوش بعت درویش۔ ۱۵ لکھ لکھ لکھ لکھ۔
 ۱۶ بزم نخل لکھ لکھ چہاڑ چہاڑ۔ ۱۷ پانچون لکھ لکھ بگ بگ بگ بگ۔ ۱۸ ہونا ہونا ہونا

بلکہ برہا گیا اور غور و خیر تو باپ سے بہتر نہ ملے کہ علم و اسطر باپ عجمانہ مردی کرتا ہے اور
 علم و حال۔ جس علم حاصل کیا نام علم و صحت سے بہتر نہ ملے گا۔ اگر لکھا کہ باپ و
 تو کچھ کم کر دیا تو محنت کے جاؤ کہ باپ باپ ہو کر اور کیا بوقوف نہ کر لے جو باپ
 نہ تو بے سبب جانے گئے۔ سب سے بڑا ذریعہ علم کم حاصل کا اور سب سے کم علم تعلیم اور
 تم کا خوب اور تم کو خدمت و صاحب ہے اور سب کو علم و کم کی نعمت ہے اور کم کی
 رضا جوئے مقدم بہرہ تم کا علم ہے کہ کوئے بات ایسے منور خلف الخوب اور شکر
 علم کم لے لے خوب اور تہذیب ضرور ہے۔ جو صاحب علم میں صفات کم سادہ ہو
 کم قدر و منزلت کے نظریں ہو کر اور ہر خاص و عام کا عزیز ملک ہوگا۔ علم کا حصول
 علم کم و اسطر یعنی مقصود بالذات علم ہونے کیلئے درکار ہے۔ علم و لاجب یہ مین
 منقول ہوگا اسے مین فائیک پائے گا۔ علم سے ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ بہ خیال
 علم کے حاصل کرنے سے علم جلیاں بیگا بیگا ہے اور اس طرح کے علم اور
 خدمات محدود ہیں اگر علم کے تعلیم یا جائز جو ممکن ہے تو اس طرح کہ کوئی علم ملے
 بہترین۔ بہ خیال ہندوستان کو علم اور فرائضان مین لکھ لکھا تعلیم پاتا ہے
 اور علم کم تحصیل کر لے لے پاتا ہے کہ یہ کرتا ہے یا در سلاپہ جو کم کو پسند ہو۔
 کاشتکار باپ جو تہذیب اور اخبار کا پرچہ پانچ مین ہے۔ ہر یہ در علم کم قوت سے
 اپنے پیسے کا کام بڑے آس و تاب سے کرتا ہے اور ہوا یا ہر مین و رزے ہوا سوار۔ علم کے لئے
 خوشنویس بہر لکھ حسن ہے جیسے در ان کے بذکرے لے علم باپ ہے۔ و کالت فہم

مساحت تجارت وغیرہ ایسے آئندہ پیشہ بینہ چین حاصل فلک حیرت نالہ ہے اور کی
 خلد میں نہی کر لے کر شرفی — فلاک شرفی صاحب کا قلم تمام روپہ تجارت سے جمع ہوا ہے
 نہ فلک حیرت — بہت بہت صحیح اور علم کا ہے — مفید پیشہ وکے جو ملک کو فائدہ پہنچا ہے
 جس طرح ہندوستان سے سیدہ کر سندو کا لیت اور ملک سرحدی اور پنجاب
 اور ملک حیرت اور عالم میں حاصل کر لے کر پیشہ بینہ بینہ ملک کا لے کر پیشہ بینہ بینہ
 پیشہ پارچہ باقر اور آہلکار اور ضابطہ اور دستے کرے عمارت اور لکڑی اور ہر قسم کی سازے
 کو برقی یا کوئلہ سے حاصل کر لے کر کماخانہ تعلیم و تعلم کر ہندوستانی میں بیلد و میں —
 لکھنؤ میں ایک بہت سے ہندوستانی تعلیم یافتہ ہو جائیں گے اور روزگار ملے گا اور ہم کو کچھ مصلحتی روئے
 ہوا وغیرہ یہاں سے ولایت جانا اور وہاں سے ترس ہو کر یہاں آتا ہے لکھنؤ میں بہت دیکھا
 رخصت کر قیمت میں بڑا فرق ہوتا ہے — ولایت میں لوگوں نے لکھنؤ میں یہ اپنے میں
 شمار کر دیا ہے اور لکھنؤ میں ایک چلدا ہے ملک کر فائدہ رسالہ قابل قدر اور خوب
 نامور کر ہے جس کا ذائقہ بہر لایہ ہندو کو کما حاصل ہے اگرچہ علوم میں لایہ ہندو کو کما
 تعلیم پاکیزہ ہے حاصل کر کے تعلیم کر مقابلیہ تعلیم با سندگانہ میں بہت ہے
 قلیات ہر لیکن فن صنعت اور تجارت میں کچھ بے مرقہ نہ پائے حالانکہ سویریں چلدا ہے
 سرکار انگلیشیہ ولکھنؤ میں ہو گئے — اگر شمار کیا جا تو ملک ہندوستان میں
 ڈیڑھ سو کارخانہ سوت کثیر کا تھوڑا چھوٹا کارخانہ وغیرہ سے نالہ بینہ بینہ کثیر کر لایہ
 ملک میں کما قدر کارخانہ قابل شمار نہیں ہے لکھنؤ میں ہر کارخانہ دل ولایت ہندو کارخانہ

بنائے ملک و ملک بالحق تعالیٰ عرب و فارس چند کتاب و کتاب لکھ جائے ہیں۔ حضرت انعام اللہ تعالیٰ
انتساب انکر ساندہ کرو۔

ان اور بایک طرف سے بیٹے کے لئے

فرزند لکھیں۔ بر خور طرہ دولت اللہ۔ نور العین۔ قریۃ العین۔ بلاحت بجا
عنت جگر۔ رایہ زندگ۔ خیر ناصیہ فرزند لکھ۔ سعادت شعار۔ رشادت و کار
جسم و جراح ہوان۔ منعم کاشانہ خاندان۔ گوہر پیرایہ صحت۔ بارہ ستارہ
نور البصر۔ مویک جسم ط۔ سرور خاطر۔ طالع کام۔ بنو فرجام۔ من تخلع
قبا بصر رش و سلو۔ گل طشتی خولر۔ سروستان مجبور۔ ملک بصر برج اقبال۔
طیور استہ لاکر و لاک۔ سرو جویار زندگانی۔ بانیہ کاشانہ کامرانی۔ خشت خصال
لکھنوی ملک جمال۔ یوسف کاشانہ طرہ۔ سعادت رہو۔ طالع عمر۔
جیت رہو۔ خوش رہو۔ سدا اللہ تعالیٰ۔ سدا اللہ تعالیٰ۔ صانہ اللہ تعالیٰ
صفا اللہ تعالیٰ و حواء۔ و عار صحت۔ لکھنوی رش و سعادت۔ ترقی و درجا
شعبہ مراتب وین و دینا۔ عاقبت طرہ۔ کامیاب لکھنوی۔ سرسبز بخت
لکھنوی طالع۔ سرسبز جہان۔ بخت بلند بنیہ اللہ فراموش۔ کعبہ۔
مطالعہ کرو۔ مہمانہ کرو۔ طلوع ہو۔ طلوع ہو۔ روشن ہو۔ روشن ہو۔

بایک طرف سے بیٹی کو۔

عجل مال رویداد۔ دختر نیک اختر۔ گوہر درج عصمت۔ دتہ لکھنوی سعادت۔

شمع بیستان خولبر - خا نامیہ مجبولبر - شوعہ نصیر کمر خندے - نوزامیہ بخت بندے
 نیکو خصل - بایں ملک - مریم شامک - سلوہ حصر - اکلم جان -
 ن طرہ در وطن - نمک مراد - جیتر رہو - طاب حوراء - سلمہ اللہ -
 حفظہ اللہ تعالیٰ - نالو عمر دوت دراء -

کتالہ طرف سے شالگو کو

زینب مستفیلان - لہو حاکم خندان - شالگو رشید - تمیز و حیدر حید
 نام بر آری کتالہ - یگدار آموزارسلان - سعید رشید - بوجہ معج کرم -
 سباق سید بن فخر - سیف ملک زکات - بحاث مجالس دلاست - نوزمان
 چمن لہریہ - مہرستان لہ بخت بندے - سلمہ الرحمن - عسانہ اللہ
 عظمیٰ اللہ - سلمت بالراست - حفظہ اللہ الشریک الدیانہ - فرحیم روزگار
 مصون رہو - بخت بندے کامرکن رہو - دھار عمر دوت کمر بند - سلمہ اللہ
 کو عبیدہ دانیہ کمر بند - پی لہ نظار شوق و میلار بخت لار - بعد لہر تیشیان ویدن ویدلار

بہائم لہ طرف سے بہمن کو

خوار خوار - ہائیر طیار - محبت منشی - بایں دیوار - عزیز جان و طم -
 محبت و خلاصی شیم - نتھ خصال - حید شامک - دھونڈ و طہنور لہو
 مستطار لہکن - تکبیر خاطر مضطر - ہمیشہ بخت رخصت - بہمن خوار
 نیاز مند - نص خاتم عصمت - پسندیدہ خاتون جنت - سلمہ اللہ

طالع اللہ عزوجل - حفظہ اللہ - عاقل اللہ عزوجل معارف اللہ سلوان - دہلہ و دروہیات
 لکھنویہ و لکھنویہ بکرات - تندر ویدلہ سرست لکھن - شوق نقادہ ہائین
 لکھنویہ و لکھنویہ خدمت و لکھنویہ لکھنویہ -

ایسی لکھنویہ سے باپ کو

قبر لکھنویہ - کعبہ طرین - ملو و ملجا و ملنگان - مخدوم و مطاع و مرزنگان
 دریا و دروہیات و دروہیات و دروہیات - کعبہ لکھنویہ ہرے - تاج و تاج و تاج
 لکھنویہ - خانہ لکھنویہ - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات
 دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات
 دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات
 دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات

لکھنویہ لکھنویہ سے لکھنویہ

قبر لکھنویہ - کعبہ طرین - ملو و ملجا و ملنگان - مخدوم و مطاع و مرزنگان
 دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات
 دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات
 دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات

بہن لکھنویہ سے بہن لکھنویہ

قبر لکھنویہ - کعبہ طرین - ملو و ملجا و ملنگان - مخدوم و مطاع و مرزنگان
 دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات
 دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات
 دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات - دروہیات و دروہیات

نکاح طہر - سرور خاص و دلبران - طہیر نالہا - عین طہار و شکیبایان -
سکوت - سدا اللہ تعالیٰ - نیکوئی - طالب عفت - خفا اللہ تعالیٰ -
صانع اللہ الرحمن - دعائے عمر و صحت - دعا و صحت و عفت - ترقی عہد و
مناصب - ترقی مراتب و اقبال - دعائے ترقی و ترقی و ترقی - ترقی
یہ لکھنا - یہ لکھنا - یہ لکھنا - یہ لکھنا -

بہامی کی طرف سے بہامی کو

بلور خیز - بلور خیز القدر - بلور خیز القدر خیز لہر جان - بلور خیز بلور
بلور خیز بلور بلور بلور بلور - بلور خیز بلور - بلور خیز بلور -
بلور خیز بلور - بلور خیز بلور - بلور خیز بلور - بلور خیز بلور -
بلور خیز بلور - بلور خیز بلور - بلور خیز بلور - بلور خیز بلور -
بلور خیز بلور - بلور خیز بلور - بلور خیز بلور - بلور خیز بلور -
بلور خیز بلور - بلور خیز بلور - بلور خیز بلور - بلور خیز بلور -
بلور خیز بلور - بلور خیز بلور - بلور خیز بلور - بلور خیز بلور -
بلور خیز بلور - بلور خیز بلور - بلور خیز بلور - بلور خیز بلور -

بیشر اور بی کی طرف سے والدہ کو

جناب والدہ صاحبہ - مخدومہ - عظمہ - کرمہ - محتشمہ - منبع برکات
مظہر غایات - وسیلہ نجات دنیا و آخرت - ذریعہ ہیو کہ نینس - آیت رحمت اللہ
بہم جنات نامتناہی - صبر و استقامت - بوع دھامہ تسلیم -
لکھنا و کورنسی - نیاز مند بہامی فرط کائنات - حیر و لکھنا بلور پان - تعظیم مجدد و کرمہ

حرفی خدمتِ قدس سے منزلت و کینز لٹن سالار دلوان عظمت —

شوہر کی طرف سے لاپنجانہ کو

گلزارِ غمگیناں — دلنورِ محبت — عصمتِ آب — لبر و صہو — مایہِ الفتخاں
 غافلان — روشِ شبتانِ بخلص — شمعِ صلبِ لازو نیاز — تسلی بخشِ خاطرِ خیال —
 تکلیفِ گلِ غمگیناں — مایہِ حیا و زینت — پیرِ نیشِ قیاسِ ہفتین — سلاست
 شوقِ بجاکتِ گلزار — لکھتیاںِ محبتِ روحِ افزا — تمتایِ دیوارِ سامے — آرزو
 ہوا نقہِ حیا لے کر — کعبہِ دلہا سی ہے —

لاپنجانہ کی طرف سے شوہر کو

تاجِ مفارقِ لابس و عیال — شرفِ دلالتگانِ لبر و جال — مٹنی رہبان —
 سراپاِ لطیف و امتحان — آئینہِ لطفِ لبر و جال — سرمایہِ معارفِ سرمد — محبتِ لڑکی
 وفا کیس — ہر لبرِ لبرِ نیاز — صاحبِ بلا و نیاز — سلاست — شوقِ ملاقات
 آلودہ — لکھتیاںِ بجاکتِ دلازلیں — تمتایِ دیوارِ پیرِ نیاز — آرزو مند
 مصافحہاتِ بجاکتِ لیاقت — کعبہِ دلہا سی ہے —

سامی کی طرف سے بہو کو

شمعِ کارِ انہِ سعالت — چرخِ خانہِ یقینتِ درساکت — بحرِ حیدرِ لبر و جال
 کانِ عصمت و حیا و لبر و جال — محورِ صاف — پیر و دیوانہ — عزیزِ بجا —
 بحرِ حیدرِ غافلان — دعا و خیرِ حیات — لبر و جالِ سعالت و حسنات — کعبہِ دلہا سی ہے

مہر کے طرف سے مہر کو

محب طہلاز - یقینی میرزا - نعلی مہربان - یار مہر - مہر صلاقت و مار
 لہجہ محلی - ولہ - حبیبی نیرم تولد - صدر شہین خفا - نحل - رسالہ گزین
 محبت و علو - ہمدرد و لطیف - طہور لہجہ - سلامت - تہارتقا - آرزو وصال
 فرحت لہجہ - شوق ملاقات - لکھنوی - مصلحت لہجہ - کر بعد لہجہ -

ملازم لہجہ کے اقا کو

خداوند و نعمت - فیض نجفی فیضیان - بربر زباز و مدلت - مہر نگار در ماندگان
 اقا زاملا - خداوند و نعمت - حوض کورن و نیاز - گنارشی تسلیم و تہارتقا -

اقا لہجہ کے لوگوں کو

لہجہ و صلاقت - عقد نعمت - پیغام حوض و فاطمہ - مہر سیرت -
 خلوص سیرت - سر آواز و مصلحت - زباز و مہربان - بغایت ہو - بعد لہجہ و حب گنہ

معاذ اللہ

اوستا لہجہ و مصلحت - تسلیم - گلستان لہجہ و مصلحت لہجہ - مہر سیرت
 لہجہ و مصلحت لہجہ - دروغ و مصلحت لہجہ - مصلحت لہجہ - دروغ و مصلحت لہجہ
 لہجہ و مصلحت لہجہ - مصلحت لہجہ - مصلحت لہجہ - مصلحت لہجہ - مصلحت لہجہ
 لہجہ و مصلحت لہجہ - مصلحت لہجہ - مصلحت لہجہ - مصلحت لہجہ - مصلحت لہجہ
 ہو سکتا ہے و التسلیم - عبد اللہ و مصلحت - دروغ و مصلحت -

وزیر خزانہ — سدر علیہ الرحمۃ کالہ جی حکومت بایں ہستم سے مذہب خطا ہوتا ہے

حکمت - در روح گفتار حضرت از رب بماند و اگر نیز خیر است درست شونان بماند

نه جنیر بلوکی لویوسف علیہ السلام بدری خوش منسوب شاد بزرگوار گفتار ایست از اقبال بخاند

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْراً فَعَزَّزْنَا بِكُلِّ مِصْرٍ رَجُلًا فَخَرَّ سُجَّدًا وَسَبَّحَ بِحَمْدِ رَبِّهِ وَكَانَ مِنَ السُّبَّاحِينَ

در کتاب خیر از روید و گزاف و تخیل در وضع و دیگر است با ویراسته و تخریب از هر سر اقل است

وصفت عایہ الرحمہ کا یہ مشہور شعر ہے ۔ لہاں ہے جو حبیب رضا خاں است : کس ندیم درم

شدنیست که است + در دیده قلبم غم خندانان نقشه اندر در رخ و صلیبت آینه بدیده شد است

فتنہ لائینز۔ اگر ایسا واقعہ نہ کیا جاوے بلکہ مصنف علیہ الرحمۃ کا ہوتی بہر کسی توضیح

یہ ہو کہتر ہے و حدیك الغیب میں لایا ہے و تین جگہ دروغ کہنا جائز ہے لایک انبیاء اور

مونیذ نے جان کر حفاظت میں دم لیا مئے میں غنیمت پر نصرت پا کر ایسے۔۔۔ سووم اپنے رعبہ

کتاب در شرح ابی الدیاجات ایمن و غیره - اور حاکمیه رضی و اور ضابطه منحصراً و العالی

مفتول ہے ۱۱ دروغ سے تصور اگر واجب کا حاصل ہے جیسے کیونہ یا دلے یا موت کفر و غیرہ

باز رہنا ایسی حالت میں کہ جب ہے اور اگر صیاح ہے تو صیاح اور اگر کریم کیلئے ہر تو حرام۔

والله اعلم — شهر رمضان سنة ١٢١٠ هـ —

جواباً بعالیٰ اور عالیٰ حکم خلاصہ۔ کونش۔ نفی اور چہرہ بی بولہ لکھ لکھتے ہیں اختلاف ہے

بعض مافوق ہے یہ لفظ مخصوصی لٹری کے لیے ہے ہر اور لٹری کا اور جیسے ہے مویطیب ہوتا ہے اور بعض

۱۔ شری اور شرکام فوجیہ ہے امید کہ اس محنت سے سرسرت لطلوع بخشنے جائے اور

حضور کربلا رسیدی۔ بعضی باری مارون کی کوچه دیگر کو بہتر ہیں کوچه گریہ زبان اور لعل انہماک کوچه
 آگ کو چاہ شور۔ ایک صحبت میں فارسی زبان ہندوستان کی بیٹی ہوئی فارسی میں باتیں
 کر رہی تھی۔ سو میر طرف بھر آیا بار خا طبعی ہو کر لعل لعل انصاحب چہ نام طارند و کجا مرانند
 بنید لعل لعل فارسی کلام کر تھیں کئی اور دریافت کیا ہمہ آپ کتب سیر بیان لعل لعل فارسی میں
 اسکا جواب دیا ہمہ عرضہ یکس نیم ہاہ شد ہمہ این جانب درین شہر آمدہ است۔ اس طرح کہ
 اور کلام فارسی میں اس ہندو زبان سیر میں آتی ہیں ہمہ جو کوئی لعل لعل لعل لعل لعل لعل لعل لعل
 جب کہ سیر میں لعل
 اور سمجھا تو انگریز لعل
 اور فارسی کر تے ہیں لعل
 لعل
 اصل کر ہو اس قدر کام اس تری امید ہاہ ہوں ہمہ امر بات میں کھنکھریٹا اطمینان فرمایا جاے
 زبان تسلیم اور کریم۔ موقوفہ ۴۴۔ اپریل ۱۹۰۳ء۔ بند کجھ زبان۔

خیر اللہ من اللہ تعالیٰ۔ عافیت نامہ پونچا تمیز ایسا سند تھی جو میر دیا ہے ہمہ جواب
 اسکا طالع لعل
 ہندو فلک سیر دان اس زبان جب سیر ہمہ ملک ایمان گرفتار چون لعل لعل لعل لعل لعل لعل لعل لعل لعل لعل
 اور تخت نشین ہوئی اسوقت سیر اس ہندو فی ہندو زبان شاہ زبان ہوئی کہ سبب حاصل کر اور
 اس ایمان سبب فارسی لعل
 اور اعتد ط کیسا اوکھ تہا پیر فارسی زبان کے

جو فارسی ہند میں آئے انکو دیکھا اور تمام دفتر شاہ فارس زبان کی تھی اس زبان میں ہندو کمر
 زبان ایران کمر محاورے کے ساتھ تھیں جس میں قنچ لوگ ہند میں رہتے تھے اور آداب زبان کے
 فارس میں موقوف ہوئے جو جب تک کہ یہاں کے لوگ جنکی ماد زبان فارس تھیں وہی تھے
 زبان فارس میں بھی ایسی محاورے کے ساتھ رہیں وہی اور لوگ کہیں کہیں اپنے طرف سے الفاظ فارس کو
 ہمیں بطور فارس لینی لگے۔ وہ ترکیب اہل ایران کے ہونے لگا اس کو فارس کہتے ہیں اور جب فارس زبان
 ہندوستان میں آئی الٹا یعنی وہ تھیں کہ پیدا ہوئے اور وہ دراصل نہ فارسی نہ لکھی ہے۔
 گریز زبان نام بوجہ دہلے اور چاہ شور نام بوجہ الٹا غلط ہے۔ نام رکھنے والوں نے صرف یہ سمجھا تھا کہ
 اس کا نام ہے چھ بلکہ گریز اور اردن کا ترجمہ زبان ہے اور کھار کمر فارس شور اور گھان فارس میں چاہ
 اور ترکیب میں اس قدر سلیقہ شعار کر چھ شور چاہ نہ لیا بلکہ چاہ شور کیا چھ فارس میں اکثر موصوفت مقدم
 اور صفت مؤخر ہوتی ہے اور یہ بھی چھ ہندوستان کے عربوں کا نام ہندری اس کے علیت اس کے مانع ہے
 چھ الفاظ کا ترجمہ کر دیا جا اگر کسی زبان فارس کے سامنے کہو چھ گریز زبان اور چاہ شور۔ وہ گریز
 بلکہ یہ سمجھا چھ ماد کنی دہلے کی بلکہ اردن کا کوچہ اور کھار کنوئیر کے چھ ہے۔ بلکہ یہ خیال کر لیا چھ
 قال گریز اور چاہ غیر شیریں ہے جب اہل ایران فارس کا مطلب نہ سمجھ تو پھر اس کو فارس نہ کہیں گے۔ یہی حال
 اس فرق کا ہے چھ انصیب چہ نام طارند و بجای ماندا اور تو اس فرق میں حاضر کو غائب تعبیر کیا
 یہ اہل زبان کا محاورے کا نہیں ہے مخاطب کو سرکار شام و غیرہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ ہر فرق میں
 حصہ معنویت اور ایک نیم ماہ ویش کا نہیں کہ جملہ اور شہد کہ کو غائب سے تعبیر کرنا اہل ایران کا کام نہیں ہے
 گو فارسی طان لہا ہند فارس الفاظ کہیں لے کر ترکیب اور محاورے لہا زبان کے نہیں اور چونکہ محبت

اباب زبان گیر آنکو میر نہیں اسو سطر فارسی را کی بی محادہ ہے۔ بھائی ہی چھ بھائی
 جسے مع سب پور میں ایک محرقانو کو اپنی قوم میں بزرگوار گیر فارسی طرز کو بہت انتہا کے
 ساتھ بیان کر رہا تھا اور میں دیکھ کر ساتھ سننا اور فارسی زبان کی حالت موجبہ پر
 افسوس کر رہا تھا چھ آنسو کا چھ ایک فقر فارسی کا آسیرنگ سی بہ مشہور اور منقول
 چلا آیا ہی کیا کوئی سمجھ سکتا ہی۔ ہنسنا امروز در یک نیم نشہ غنچہ میکشید۔ شکر
 بھئی حیرت ہو رہا اور بھی تمام اسکی معنی پوچھی تو امر محرق فی نہایت ابناط کر رہا تھا کہ
 چھ یکنیم ڈیش کو کتنی ہیں اور یا می نہایت اسکی آخر میں بڑھاد رہا اور یک نیم سی مراد
 ڈیوٹر معان کر رہی حسین ہو کر آتی جاتی ہیں اور غنچہ سیر حقہ گیر ملو ملو ہی یعنی چھ میں
 آج ڈیوٹر می میں بیٹھا مل کر رہا تھا۔ حالانکہ یہ فارسی زبان میں ہندیوں کو فارسی
 ان ہندی حضرات کی نہ صرف فارسی زبان کو بگاڑا ہی بلکہ دنٹا وقت نقصان معاملات میں
 پہنچایا ہے۔ یہ منفرس ڈیش کو ہمیشہ یکنیم بولتی اور لکھتی ہیں حالانکہ ایسا نسخہ بہ محادہ نہیں
 بلکہ یکنیم اپنی محادہ میں نصف کو لیتا ہے۔ ایک مقدمہ بر بنیادی مراد ویز ایک عدالت
 جلیس القدر میں بصیغہ اباب پیش ہوا مابہ التراح نطق یکنیم تھا مدعی کہ مرلو امر سر ڈیوٹر
 مرلو فور ولج منفرس ہند کی عمر اور مدعا علیہ یکنیم سیر نصف چاہتا تھا صاحب عدالت
 نہ ہندوستان نے فارسی بلکہ انگریز بھی انھوں نے دیکھا چھ فارسی نطق ہی تو اسکی تحقیقات
 فارسی محادہ کے گرد سیر کے گینز انکو یہ خیال نہ آیا چھ اباب ہند لہ فارسی سر چہرہ
 فارسی محادہ کے سی یکنیم کی معنی نصف کو قرار پائی اور اسکی مطالبہ فیض مدعا ہی ڈیوٹر

جنگ نصف حصہ مفرسان ہند کمردولت پنا اور پورہ ایک حصہ استغنیہ ہو گیا

ما قولی - ۴۵ - ابراهیم و رقیه محمد صغیر رضوی -

۴۵۔ امریکہ کے ریپبلکن پارٹی کے لیڈر
۴۶۔ کتب ایک مجلس میں تشریف لے کر

فتم ہونے سے پہلے کا رزق کم ہو گیا اور شاگردوں میں اپنا اپنا دستار

[illegible]

والمسلم - ۴۴ - ابراهیم - ۹۰ - احمد -

نورالابصار من دعا به عندیہ درست ترین جوہر معشوق کا انور کم ہو گیا حقیقت

۵۴۵ در تین ریب بر کم مستعد کتب بزرگاتی قریب عشرت آردن گوئی

کفر و کفر است و در هر یک از این دو کفر و کفر است و در هر یک از این دو کفر و کفر است

چند معلمین را در این راه و اسرار سلطنت گوید در هر سال که از این فائز که موسوم به شمس

حاصل کرم و اور حیات بہتر تر تھیں اور تشویشیں ہی حسبِ ممانہ اور فائدہ لکھتے ہیں

۳۴۱ - ابراهیم بن سید - عبد الواحد -

علا
قید میز - هر - انگلیزی خون هندوستانی جو انگلیزی با سریشی میر بعضی از

ایستادترین حنفی و شریک و یار و همسایه - رفیق الدین - ۲۲ - پیرانیه ۶

نور البصر من سنده و نال فرج سکه و لوبه فرست با منج و اورنگ بیرون کوی کوه به

اسو نه سندا او د زړه دین کي مسکون. اسریت ستو تمام انسانوں کو فوج مارا غفر جوئی

سکندر نے باہر ایلوں پر تھک کر۔ ۵ ٹھڈ ڈھنک، سپر ہی سندھ کی آبی کی مکتی کی ایلو

جو کچھ کہیں یہ فقہاء معروف (بہاؤ الدین زکریا رشتی) کہیں بعض
 ہندوستانیوں نے ناراضا مندر ظاہر کر چھہ دیکھا ہی تو توہم و شیل میں کیوں صحت انہما کی
 اور ملکر رعایا کو تہذیب سے روکا۔ اگرچہ بادشاہان کی مخالفت کی یہی تجویز ہو رہی ہے لیکن
 قسطنطنیہ اور قطع مخصوصہ دوسری ملک کی ساتھ اور قوم کی ساتھ بھر دیکھو ہندوستانیوں نے
 پوشاک قریب قریب اور مشابہ ہی بھر قوم تفاوت ضرور ہوتا ہی تھا لہذا ہندو مسلمان
 جو لفظ ہنسنہ ہیں الا پر وہ ایک دوسرے کی خلاف ہوتا ہی اگر دونوں قوم سی ایک شخص دوسری
 قوم کی طرح پر وہ رکھ تو مطلق ہوتا ہی اور مسلمان اکثر یا چاہے اور ہندو اکثر دوسری ہنسنہ
 چند روز سے نوکر پیشہ لوگوں کی عیا چھہ عامہ اور سردار اور اچکن اختیار کر لیں یہ حسین
 نیز نہیں ہوتا ہی چھہ یہ ہندو ہی یا مسلمان اور اختلاف اور تفاوت دونوں قوم ہندو مسلمان
 ایک امر ہے اور معمولی ہی ملک کا میری تنویک منبر بر تفاوت وضع جسمانی قوم
 اور مذہبی مشابہ ہندو موچھہ رکھاتی ہیں اور دھرمی مشابہ فی ہندو مسلمان لکھنؤ
 اور موچھہ کر عزت ہندوؤں کی تنویک ایسی ہی چھہ مسلمانوں کی تنویک دھرمی
 اگر غور کیا جائے تو ہندو تفاوت کر لکھنا ضروری اور واضح اعلیٰ کر لکھنا ہندو مسلمان
 ہوتے ہی اور وہاں یہ ہی چھہ ملاقات کی وقت ہر کثیر دولت کی قوم پر واجب ہی چھہ
 ملاقات قرب تو اسے برعکس اور تعجب کا برعکس دیکھیں جو مسلمانیت اور قوم کی قوم
 حوزوں اور ملت سب ہی اور اس قافلہ کا سب کو غائب اقرار ہو گا پس اگر مسلمان
 چھہ صیغہ اور باہر ملک ملک اور ملت و قوم کا یکساں ہوتا اور باہر ہم اختیار ہوتا

تو برنا و تہذیب کا ہر ایک کس نہ غیر قوم کو پند کر سکتا اور ہر ضرر اگر تہذیب شناسا تو نہ کر سکتا
 معرفت سابقہ گیرندہ سے ہوتا تو غیر تہذیب شناسا قوم کی ساتھ تسطیح کرتا تھا نہ ضرر کر دیتا
 ایک شخص پسند و دہرائے کسی مجلس میں آیا تب چہ عامہ اور پابجہ بہی ہوئی
 اور شہنہ پر کاڑھی تو لایا مجلس میں لکھتا تو یہ برتاؤ قوم کو کرئی گئی اس کا نام علیکم
 ورحمۃ اللہ علیہ حالانکہ یہ الفاظ معنی میرے ہیں مگر غیر تہذیب و لاف کو خوش آئند
 نہ معلوم ہو گا یا پس کس طرف کو مڑ سکتا لکھتا کہ مجلس میں لانا پسند و فی اس سیر
 برتاؤ کیا ہے سلام سلام تیار ام تو یہ طاعت لکھتا تو نگار ہو سو وجہ ناخوش گوار کر
 نہ صرف یہ ہو گیا ہے یہ الفاظ معنی کر اعتبار سے غیر مشرب ہیں بلکہ اس وجہ سے بھی طیب
 اس سے برتاؤ کیا ہے مجھ غیر تہذیب یا غیر قوم کا خیال کیا نہ ہے تو تہذیب کیوں ہو مگر
 اب تہذیب کو اس تہذیب کی طرف سے اور ترجیح استدراج میں عظمت کی ساتھ سمجھائی ہوئی
 اس سے تہذیب کی ساتھ لکھتا خوب کرنا دشنام کرنا باری جیسی ہے ملتان کے ایک
 حکایت کا شعر شہور ہے بظن گفت مسکن ہے ایر قیاد من بہ درست نیت خدا
 جو میرا نام نہ ہوا ایک ترقی سے زیادہ سر قوم دہلی کا کرنا خلافت تہذیب سے تو طیب
 ہی ہر قوم اور تہذیب کی لوگوں کو ایک قاصد مع کا رکھتا ہے کہ رعیت سے حفظ
 لکھ کر تہذیب اور تہذیب کا کرین اور یہ ایک امر حقول ہی مجھو بارہا ایسی شخص اجنبی
 ساتھ ابتدا و گفت گو کرئی میں وقت واقع ہوئی جو کسیر یا مر خام کرئی تہذیب
 نہ تھا بغیر درت سے لکھ کرنا تھا ہے آپ کا نام و کام و تہذیب کیا ہی یقین ہے اگر کوئی مراد کرے

در ایک علامت شناخت که بجز شلاک و فطرطی و در انگلیز و خاندان مسلمانان فی بیاس انگلیزی کی سائنس و تفریح
 اختیار کی اور ہندو انگلیزی خاندان اہل شیاہ رنگ کی ٹوپی پہنتی ہیں اور ہر گاہ التباس اور اشتبا
 رفع ہو گیا تو انگلیزی بیاس پہنی میں بیاس ہر یک ایک ٹوپی کی علامت سے مشتبا و جانا ہی ملے اس وقت
 در ٹوپی نہ ہو اور یہ بجز تقلید پر نشتر ہی تو بجز شہید واقع ہو گا اور حکام وقت ہوں یہ مانگی ہیں
 کوئی ہندی بیاس انگلیزی کی جیسے انگلیز اس جگہ مشرقی تہ علم اخلاق میں بتلایا ہی مجھے رعایا اور نوکر آقا
 اور حاکم کی اس قدر بیاس سوار رزق و وضع میں شرکت نہ پیدا کریں مجھے یہ امر ستافی کی
 اور ایسے سطر حکام کو ناگواری اور بیدار سر بات ہی مجھے کو مقرر سلیم نافقہ انگلستان کا
 بیان اگر حکام کی اس قدر خوب سی نہ پیش آئے اور آنسو انا زندگانی بسر کری اور ہر گاہ حکام
 تجربہ سی دریافت کیا مجھے ہندوستان انگلیزی زبان و علم حاصل کر کے انکو ملحق ہو جاتی ہیں
 اور کس کس کو خوب دیا جائے اسکا سطر بہ مشورے در پیش کی مجھے کس کس کو کس کس کی تہ سیر کجا
 مجھے اخلاق انگلیز سندی کا رہن۔ کچھ بہ خیال ہی مجھے ملے اس اور پوزیشن میں مذہبی تہ
 طوط ہوں تا مجھے انکا اثر طلب بہ خند و مسک پر پڑی کر در سیر وقت کی علاوے پر تھیں
 اور کچھ بہ خیال ہی مجھے ایسے اخلاق تہ تہ میں جو بہت مسک سب کی بی عام اور جامع اور
 شام ہوں ملے اس کی اور میں پڑ جائیں اور اتیک بہ منصوبہ پوسل نہیں ہوا۔
 میں پلے ہی مجھے پیشتر تہ مذہب ملے اس سے کار میں فقہ اور اصول فقہ اور دھرم شتر
 پڑ جائیں تھیں اور اس سب موقوف ہو گئیں جس طرح مجھے گورنمنٹ جمہوری کی اس ستر
 ملے اس کی مذہب کت میں خارج کر دیں اور موقوف کر دیت و کتا میں نہاد اور فصول مجھ میں

سولہ سطر چھ جو تعلیم رعایا کی دیکھا سطر چار ہر لکھیر کتب مذہب کا کیا کام ہے ہر گاہ کہ
 ب ہندو مسلمان دونوں قوموں کی تعلیم اگر زیر نگین آئے اور اختیار لیں تو لڑا ب
 بیشتر کو پھر توجہ طریقہ قدیم کی طرف مفید سمجھ کر پیدا ہوئے اور حقیقت یہ ہے چھ دس
 کتب نہ صرف مذہب و عقیدہ بلکہ امور دین و دنیا کی ہر بکار آمد ہیں اسلئے سولہ سطر چھ طالب علم
 ظاہر اور باطن کو اسی سہ سب اور آراستہ ہو لیں اور اس کے قلب پر بوجہ مضامین مذہب
 ہونیکر اثر بہت پڑے اور اس کا ثبوت عین ان ہی چھ مسلمان جنہوں کی بعد کتب مذہب
 تعلیم اگر زیر نگین آئے اور اقلام سے پھر لیں ہوں اس قدر آئے مندرجین ہوں جس قدر
 وہ ہنوز جو مذہب کتب سے لے کر اوز نامہ قف ہیں اور لکھیں سطر ہنوز جنہوں کی ابتدا
 تعلیم اگر زیر نگین آئے اور مسلمان جنہوں کی بعد کتب مذہب کو بعد اگر زیر نگین آئے
 یہ مسلمان ملک جو پھر بیان ہوا لڑ قبیل فروعات تھا اب اس قدر اصول کی طریقہ سے لیا جاتا ہے
 اور یہ ہے چھ اب اس آدھ ایک ملک اور لایہ میں وضع اور جو زیر بار و غیب کے گنبد
 ملک کی خاصیت اور آب و ہوا بر کھر کی سمجھوں میں نہ آئے اور چست تنگ اور گرم ہونا
 ضروری اور گرم دلا تون میں شمس کی خلاف بہا تنگ اور دھبلا اور ٹھنڈا ہونا
 مناسب ہے چھ اسر نہایت کی سبب ہر ایک ملک کی لکھوں کو اسلام پہنچتا ہے جو برا
 مقصود کی پس عقلاً ہر ایک ملک کی لکھوں کو پوچھو ہر اسلام دین ہی جو اس ملک کی لکھوں
 اور ایک ہند لکھوں کو اگر زیر نگین آئے گا پھر خلاف اس واقعہ کا کلیہ عقول کو ہی
 اور ظاہر ہے چھ ہر ملک کی رسم اور وضع اخلاقیہ رکھنے کی لکھوں کے کلمات میں کوئی نسخ

نہیں ہو سکتا اسلئے اس طرح اگر نیرض صیتیں ہوں دستاویز میں نہیں آ سکتیں
جیسے اولو الامر عرب وطن استقلال صداقت و فاعل خیر خواہ ہر سب دور و غایت و غیر
سودا ہایت میں شرا بہر کثرت سی جتنی ہیں تو اسکا پناہ تقیداً اس ہولایت میں چاہی
ہرگز نہیں۔ یہ ایک مضمون وسیع کی مختصر تمھاری یا سر خاطر سے مستعد لکھا گیا باقر دے
۲۴ اپریل شمع۔ علی احمد انور۔

۱۳
لہذا جان۔ اگر لکھنؤ والی غلامی سرکات لائقہ یا لیا کرتا ہے اس طرح کا لہذا یہاں
میر نہیں لیا اگر کچھ بھر آسردگان سی خرید ہو کر غایت ہمارے تو موجب شکر گہارے
نات حد اوب۔ ۲۵ اپریل شمع۔ بند شمشاد علی۔

فرزند جلد بند من۔ قلاقت اجہر شمشاد علی گرجان اسی لکھ کر کر تو پھر شیر من کا
نام تک نہیں باقر رستا شیر من کے حالات کرو جسکیر لذت و نون اور حینون باقر
اور شیر من اخلاق کی ضرورت ہے جب تم اپنی اجاب اور مصحتوں کی باخلات
پیش آؤ گی اور انکے بعد پھر اور شیکھا ہر بجالاؤ گی تو اسکیر لذت کو اب پسند کرو گی
۴۴ پھر قلاقت لکھ کر تمھاریک میں نہ آئیں باقر دے۔ ۲۴ اپریل شمع

تلاوے مفر غنہ۔

۱۴
قبیلہ ہر۔ آطب۔ ایک عسکری گھوڑا سوار سیکھ کر لیں غایت ہو چرچند
اور کھباب اگر نیر اور ہندوستان لکھنؤ بطور روز شکر کرنا ہوں مگر مشق سوار کر بغیر عہد
مختار کی دشواری باقر قحاب۔ ۲۵ اپریل شمع۔ محمد ضی۔

فرزند کا مگار من۔ ایک لاکھ گھوڑے سوار کر لیں نصف دریا میں نہا نہ کیا جائیگا۔
 صبح اور شام اسکی سوار کر لیں شوق کرو اب تحصیلدار کی عہدہ کی لکھی گھوڑی کمر سوار
 شرط ہو گئی لیسر جسطرح صحیح اور معلوم میں محنت کر کے پاس کر دے سوار اس میں بھر مشق
 بسم ہو چکا کر نہ ادا تحسین اپنی نہیں بنایا۔ یقین کرو صحیح گھوڑی کمر سوار اس میں عہدہ سوار
 سوار اس کو معلوم ہوتا ہے وہ گویا اپنی پانچ چلتا اور دریا ہی اسیر خواہ اختیار سوار
 اپنی لیسر آب پر نظیر ہے۔ سوار گھوڑی کا بہت تنگ اور صعب گنہار رستوں سے بات لیں
 گذر جاتا ہے اور گھوڑی کی اوپر سی بہت کرتی سپاہی کی دیکھا سکتا ہے۔ قدم۔ دیکر۔
 پوہ۔ ہرٹ۔ یہ لکھ چاک گھوڑی کمر میں بند و ستار چاک گھوڑی میں چند
 قسم کا قدم شہ عام در گامہ وغیرہ نکالتی ہیں لکھ چاک قدم مستحکم اور قائم ہے در سہ قدم شہ
 نہیں ہو چکا اور گھوڑی لکھ چاک میں نہیں ٹوٹتا برخلاف مصنوعی قدموں کی جو گھوڑی دور کام دیتا ہے
 اور یہ معلوم ہوتا ہے صحیح لکھ چاک سوار چاہے رہا ہے ان قدموں سے در گذر دے۔ کاٹھن انگریز
 لکھ چاک میں ہندوستان میں نہ لکھ چاک اور تنگ مضبوط رکھو در گھوڑی کمر سوار میں انہیں
 در چیزوں پر زور اور انہیں بر سوار کو بھروسہ ہوتا ہے۔ گھوڑی کو آرام سے رکھو اور جب
 سوار نہ ہو تو خارج کشت ٹھہراؤ گرم دفت سوار زبرد و خصوص موسم برسات میں۔
 اور جب گھوڑی سوار کی گرم عرق آگے آوی تو جب تک نہا کر پسینا خشک نہ ہو جائے پانی نہ
 نہا جائے لکھ چاک میں موٹر کا نہا اور گھوڑا اور پیاز اور گرم مصالحہ دیا کرو اور
 گرم کر لکھ چاک میں رستو اور گھوڑا اور کھل چھ۔ گھوڑی کا خلع بہت نازک ہوتا ہے گھوڑی

سبب سی بجای ہوجانا ہی اور مکلن ہو تو سالتو کر کر نظریہ وقتاً گزشتہ کر د اور جو وہ وہ اور
 اور خوشک بستہ لیا کری لکھو با حیات لکھ لایا کرو۔ اسکی لیسر سالتو معان اور سوہرہ کا
 درست اور مکان صاف ٹھنڈا پاکیزہ گرمیوں اور برسات میں ضروری۔ گھاس برہا برہا
 سامنے ہی اور نہ عین وقت معینہ ملا کری اور گرمی میں پانی پلانیک کی طرف ضرور توجہ رکھو
 پیاسا نہ ہی باقر خیریت۔ ۲۶ اپریل ۱۸۹۸ء۔ کاظم علی غفر عنہ۔

قبلاً درجہ جہانم۔ ۱۵ ب۔ بھٹی ضروری چھ مکان اپنی لیسر خریدون لکھ لایا ہو و کسک کسک
 تا چھ بھٹی آسم اور تندرست امر سی مل و التسم۔ وغیرہ شکر اللہ۔ مورخہ ۲۹ اپریل ۱۸۹۸ء
 قریب عین میں طبع و نسو و نہ۔ خیریت نامہ پونچا۔ مکان کر نسبت خیاب چند امور
 ضرور ہر جو بھٹی جاتی میں آسکی مطابق مکان لینا چاہیے اور مکان ہو اور اور تسمیر جگہ وسیع
 اور مکانیت متعدد اور محسن وسیع اور ضروری چھ شتر موسم گرمیوں لکھ لایا ہو و
 اور سو حاصل ہو اور نہ خانہ بھر ہو تو و بھر مناسب ہی و نزلہ مکان ہو با شرف عین
 رکعت ہو۔ دروازہ لکھ لایا۔ خاص مکان سی شاتو پیشہ اور لکھ لایا علی کا فاصلہ
 ایک در آتش خانہ بھر ہون اور بھٹی چرخہ اور در در لکھ لایا۔ اور لکھ لایا
 محفوظ و مضبوط ہون ایک شورت کا تسمیر و صاف ہو اور نہ آمد رفت جانور و نہ منور لکھ
 لکھ لایا۔ ہون یہ چند شہید اندر و لکھ لایا اور بیر و لکھ لایا۔ ہون یہ ایک
 شرفا کا ہو اور شرفا کے قریب ہو اور بہتر ہی ہو پو لیسر اور شرفا خانہ اور پو لیسر شرفا
 زینہ ہو۔ بانسہ بھر قریب ہو اور یہ شہید اندر و لکھ لایا اور بیر و لکھ لایا ایک مکان میں جمع ہون

تو اکثر کالجا طهری یا قدر دعا - رقیه انعام الله - ۲۴ - پاپریا پنجم
 ۱۹۷ - دوست محترم الانامر مظلله - تسلیم - دریا در منافع لبر شاست : اگر خلای
 سلامت بر کنارت : دوست قدیم علیه الرحمه کاشغر گشتان بن بر کسیر نک اضافت

لفظ در منافع بین کیمت پرور - ۲۵ - پاپریا پنجم - ۶ - عبه الرحمن -

غیر من - نک اضافت تسوقت لازم آنگر در معنی مرد ریگیر - مگر غلطی در الفتح
 ظرفیت کوه سطلی می اوز بای موصی دریا بین نه پدید می اورد و طرح پوخته فارسیز نک
 اضافت ترکیب بار مخصوص بین جامز پیری اور در دریا بین اضافت جواب یک امر معنوی که
 مستجاب می آید کسره اضافت می در نه جو اضافت یعنی نسبت مضاف کو مضاف ایگیر
 طرف هو تر و در امر معنوی که نظر در ظاهر می اورد و ترکیبات به بین اولی با مختفی
 جو آخر مضاف بین جو جیسی شورشرف بین - چون خله خله در پرک کسر در و :
 بیشتر از رطبه رنگان به : هم جیکه با حروف آخر مضاف بر مطلق جو جیسی - بیت مسوود
 - عبه چشم گرفته سرخی لاله : لاله او شکر گرفته زردی عبه : تیسری امر مضاف نیز جیکه مضاف
 نقطه شان جو جیسی به مطلق حضرت صبا می که : بارب ناکه نوای جان می مد شان :
 گرد زو شرب لعل تو گرد و دم شان : و دعا و حبب فرمان - ۲۶ - پاپریا پنجم ۶

ملفوظات سلامت - کل کر صحبت بین به شوخ نور به جو معاصر کرام کا می -
 چشم کنش زلف بشکن جان من : به تسکین ط بریان من : امید در کما حل و حسن
 در اسریت سو کس طرح : هم کس کس کس با قدر آداب - رشید الدین - ۲۷ - پاپریا پنجم ۶

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما - ورنہ نہ ہوتا قیامت لکھ کر واصل سما کی جا رہی ہے مجھ
یہ کہ لکھنا کہ البیہر صحت میں نہ بیٹھا کرو جس میں لکھنا عارضہ کا تذکرہ ہو مگر اس کے
ایسے لکھنا عارضہ برائے دل و لہر ہوا اور نہ فعلیہ و وقتیہ متاع چاندی کے کو غارت کر دیا
سور کا لکھنا عارضہ پر ضرور پڑتا ہے اور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور
ہو یا شرط یا مگر سور لکھنا صحت اور خالی لکھنا وافر لکھنا کہنہ میں نہ جیسے
سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور
ملک و غیر عمل ملک و غیر عمل ملک و غیر عمل ملک و غیر عمل ملک و غیر عمل ملک و غیر عمل
مقصود ہے تحت لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور
اور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور
عالم ہا کہنہ میں لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور
اگر سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور
باقی سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور

ملک و غیر عمل ملک و غیر عمل ملک و غیر عمل ملک و غیر عمل ملک و غیر عمل ملک و غیر عمل
یا قدمت برین و لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور
کے تحصیل کے نام سے لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور
لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور
لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور لکھنا سور

لکھنا سور

[illegible]

[illegible]

طہین خدیجہ پیداکرتہ ہے در بعض آیات قلوب اور صدیق حضرت رسالت
 صلوات اللہ علیہ وسلم موزونہ پائے جاہلین اور بزرگان سلف بہشت تابدین نظم تصنیف
 چوڑ گئے ہیں جسے حواریں روم اور شیخ سعد اور مولوی جا اور حکیم خانہ اور شیخ
 فرید الدین عطار اور حکیم سناسی پس اس صورت میں اس قدر تائب و تائب
 کسی صورت سے ہے اسے دل و دھن میں کسی سے شرف اور شجاعت ہے نہ بلکہ صراحت
 ۲۹ پر پائے شدہ۔۔۔ عالم علم۔۔۔

غزیرہ اللہ رسالت کو لکھ۔۔۔ خیریت نامہ پوچھ۔۔۔ بینک بعض آیات و
 احادیث موزونہ ہیں لیکن موزونیت نہ بقدر شعرینی جو شعر و تعریف ہی شرف
 اور شرف خلافت شان علماء دین ہے اور خیر موزونہ کا کلام تھے کیا ہے و جملہ
 مغرب و محدثین سے نہ تہر اور انہوں نے جو کچھ نظم کیا ہے و بطور موعظت اور نصیحت
 نظم کسی غرض سے پیدا ہے تا نایب کلام موزونہ کے نفوس الناس میں بہت ہوتی ہے
 اور اس طرح جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لایں ثابت کو حکم دیا ہے کہ انکار
 یہ جو میں نصیحت لکھ رہا ہوں وہ دوزخ میں لڑا گیا ہے لکھ رہی جیب رہا اور دیگر صلح
 جیم الناس میں لڑا گیا ہے نہ حال میں جو کچھ کلام ہے کہ میں یا تو صلح خود یا
 کچھ نفع حاصل کرتا ہوں یا ہمت یا عاشقانہ مضامین خانہ برائے لکھتے ہیں
 جنکا اثر خوار و فلاح میں ہے تو سب پر پڑتا ہے اور سخوت جو ہر سلسلہ دین کے لیے
 بکری نیکو شافعیہ محروم اور ضیالہ شافعیہ میں غرق رہتا ہے اور دیگر

جورسلاج الوقت ہے کس طرح درخت نیز شکر ہے ہر ایک بد فتنہ نسبت جانی سالہ پیر ہے
 اور لوگوں کو دیکھ کر کہم کر کہم سے لاش کو نقصان اور تمام مسموم ہوئے ہیں اور نیز
 نصیب دے دیا کہ کوئی نہیں پوچھنا اور معلوم ہے سبب اکثرین دروشتا خدایں ہوئے
 تو یہ شفا نہ طواری ضیاء است لکن واضح میں جب کہ نہیں پتا قبر و صفا۔ بدر لکھنؤ

حقائق —

۳۷
نامور مردے کا علم ہے۔ حنفی تسلیم دینا بہتر ہے جس میں کہ غریب کو
حد و محنت کی نسل لکھنا اور محنت کے گمراہ غشی اور مریا و کسی نظر لانا ہے
لکھا سیر کیا ہے زبالہ کا بے طالب اللہ۔ ۲۹ اپریل ۱۹۷۶ء۔

فرزند رسالت موزر است ہاں۔ غایت نامہ نہاد لایعلا علیہ السلام اور
جلیل نہاد لایعلا علیہ السلام ہے ہنگامی لکڑے بعضی ملکے صاحب اور قلعہ بین
اور بعضی حریف اور طاع ہے ہر قسم جو ملک ہیں لکڑے نہاد لایعلا علیہ السلام
ہوتے ہے اور ہر ملک میں ہر قسم ہیں اور جو ملک حریف اور طاع ہیں
نہاد لایعلا علیہ السلام ہے وہاں خوشی اور شادی ہوتی ہے۔ وہی جو ملک
نہاد لکڑے اور رزق میں نیکان ہیں لکڑے خوشی ہر ملک میں ہر قسم ہر
حاصل ہے اور ہر طرف ہر ملک میں ہر قسم ہے اور ہر ملک میں ہر قسم ہے
حالانکہ ہر رزق پاتا ہے مگر خوشی نہیں بلکہ کا و نعمت ہے باقی رہا۔
ہر لکڑے ہر ملک میں۔ مگر اویس ہر ملک میں۔

رضیات پشاور میں کٹر جانت ہیں جس کی وجہ سے ولایت نہیں گئے اور
صفت اور عزت اور علم تجارت کو سیکھ کر ملک قائم کیا اور نظام کرتے سبب ملک
پا ہے اور یہ مفصل اس کے اثرات اور نفع ہے۔ وقت بیکم خواجہ نصیر علی
۲۹ سال پر اس وقت ہے۔

خویشی سلطنت افغانیہ کے۔ وہاں۔ صفت۔ اس پر پانی پلک مضمین
میں اور اس پر ہے مگر انھوں نے اس کو ناظر ملک میں جو عزت میں لایا ہے۔
تجارت اور خانہ کے عزت اور عزت کے لئے چند باتیں ضروری ہیں اور ان کو
نہایت میں حکم کی ہوئی است اور عزت صفت سے متعلق ہے ہم روپیہ اور لکھ
میں افغانیہ کے ہر گز وہ ہر گز اور نصیب میں چند لاکھ صفت متعلق ہو کر کا خانہ
قائم کرتے۔ یہ دیکھ کر ملک میں افغانیہ میں ہے اور اس میں ہر دو سال
ولایت سے سبک دہرائیں اور اپنا ملک طے کر کے پشاور میں بسنے کے لئے قائم کیا اور ان
نہایت میں پشاور میں اور جیل کے لئے حکم کی تو حکم میں ہر دو سال سے طلبہ
وہ ہیں۔ تاہم میں جیل کے لئے حکم کی ہے ہر دو سال کے لئے ہے۔ اور
مقامات جو تختہ دار کے کا خانہ ہر دو سال میں رہتے اور دیگر مقامات میں
جائے ہیں اور ان کے ہر دو سال میں بسنے کے لئے کا خانہ کے چلنے کے لئے
نہایت میں پشاور میں ہے۔ اس کے لئے ان کے ہر دو سال میں جیل کے لئے ہے
صالحہ ہر دو سال میں ہے۔ اس کے لئے ان کے ہر دو سال میں ہر دو سال میں ہے۔

ایک اور بہت بڑا ٹیٹہ اور سب ایک ایک کر کے دے گا اور ایک ہندوستان سے تعلیم
 صنعت و حرفت اور تجارت کے بارے میں جو کچھ اور نہ روپیہ زیادہ ہے تیسرا اتفاق اور ایک ہندو
 ایک کی قوت نہیں ہوتی عکس قریب سے کہیں اور جا حتمی ہندوستان میں ایک ایک
 ہر ایک قسم کا کارخانہ جاری کر کے ہندوستان ایک صحت کو موزوں اور ایک ہندوستان ہے
 ایک شخص اپنا کھانے روپیہ لاکھوں میں خرچ کر کے اتنے بڑے جو کچھ نقصان پہنچے اور چلے۔
 ہندوستان کے معائنہ تو کسی پر جان دینے ہیں اور اسی روپیہ دے اور ہندوستان میں روپیہ
 چاہیے اور ہندوستان میں کرے اور ہندوستان میں بڑے غرضی ہیں۔ سب سب کے تعلیم
 نیا ہندوستان اور کچھ عکس ہے و لکن منافع کم کر دے ہندوستان جانے جو کارخانہ ہندوستان
 غرض ہندوستان میں ہر حال میں ہندوستان میں اور نہ تجارت کے لئے اپنے ملک سے باہر
 لکھتے ہیں اگر ان کے لئے فراتس روم روسی اور کچھ شریا وغیرہ ملکوں کا سفر
 ہندوستان کے دیس والے ہندوستان میں نو دیکھو کہ ہندوستان اور ہندوستان میں ہندوستان ہے اور
 ہندوستان میں ہندوستان کے ترقی کے بارے میں ہندوستان میں ہندوستان سے رکن رکن لکھتے
 ہر ایک صنعت میں ہندوستان ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے
 جانے کے لئے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے
 ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے

۵۱

ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے
 ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے

جس ملک کو بارش نہ آجیادین گرم ہے اور انگشت تان جان کر اور عیادت اور خطا میں
 وہاں سوچے کیا سبب ہے چپتا لوں میں بہت سے تاراج ہوئے اور اپنا حال کون کرے ہیں۔

۲۹۔ لبریاں نہ ہو۔۔۔ بھوک لگتی ہے۔۔۔

[illegible]

بلکہ یہ خصوصاً نیا لکھنؤ ہے۔ یہ شفا خانہ میں صلا بلکہ قیمت و جان ہے اور ہندوستان
 نفس اور بلز و نسبی لکھنؤ کو غنیمت جانتے ہیں خلیفہ فائز ہو یا نوبلی مسکو
 لکھنؤ محنت اور شفا خانہ بخیر ہے اور یہ بابت صحیح ہے گزیرا لکھنؤ کو ہر شے کو لکھنؤ
 یہ تہہ ستر ہے۔ میرے تعجب اگر دیرینہ طبیب لکھنؤ حالت و جو تو لکھنؤ کو
 جوع کرنا چاہیے بعد لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ
 جوبہرہ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ
 بہرہ جوبہرہ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ
 ہوتا ہے۔ چنانچہ جوبہرہ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ
 ہوتا ہے۔ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ
 اور لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ
 اگرچہ نسبت زمان باقی لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ
 ایمان کا پیش لایا ہے اور اگرچہ مذہب شخصی کو جب یقین معلوم ہو تو اس صلا لکھنؤ
 کو شرف و خلعت مذہب ہے تو ہر مذہب میں ایک صلا لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ
 صلا لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ
 حکم لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ
 بہرہ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ

بہرہ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ

غزیرہ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ

اور شریف کتب، مولانا حبیب الرحمن لکھنوی دیرینہ تہذیب
 درہم الشرا اور رسول کا نام لیتے ہیں تم کسی نام کے لینے سے کہیں نہ اس لافنی ہوتے ہو
 ماجر صاحب زجلین کو منع کیا اور مولانا حبیب سے بیشتر کو کہیں مگر نہ بیٹھ اور چلا گیا
 مدانی لکھنے سے غافل رہا سزا کو پہنچا اور جہر پر حرف علم اور تہذیب سے بہتر اور
 مصارف شریعت میں لکھ چاہتے ہیں اور اسرار اعلیٰ کے دہلی میں گرفتار ہیں وہ
 شیریں بہتر آیت نالیہ خیر کچھ دیکھیں وہ ان کو لکھ کر لکھیں اور بہتر اور
 لکھو کہ یہ ہیں بہترین دیکھیں کہ یہی ہے جو جہان جہان میں قطع تعلیم سے
 بشمول جہان میں اور اس کے اور کتب لکھتے اور فکر کیا ہے بہترین میں سنیں اور
 تمام نام لکھا چکا ہے اور لکھ کر چلا ہے وہ ان کے اور کتب لکھتے ہیں
 حکام نگریں بنائی کر لکھیں اور وہ ترقی اور دن کوٹا بدکھان شکر کہتے
 اور لکھتے ہوئے کہ خوف بانیان لکھنے الفاظ سے یا لکھتے ہیں اگرچہ منفرد ہیں
 کہیں نہ گریں اور خوش دیکھ کر لکھیں اور زبان خشک کہیں ہو چکا ہے وہ لکھتے
 دیر وفا خط لکھ کر زبان پر غریب لکھتے اور لکھ کر لکھتے اور لکھتے ہیں
 متنبہ نہیں تو پھر لکھتے ہیں بہت سے نقود بہ لکھتے ہیں۔ لکھتے ہیں
 قیام مقام العالیہ۔ تبسم۔ بروطیہ استقامتہ مقبول اور مضمت پر ہو
 اور لکھتے ہیں خوش حاصل کر لکھتے اور غیاث جہانہ لکھتے اور لکھتے ہیں
 میں زمین و آفاظ باج نام حق بنام کر گیا والہ تبسم۔ حروف تبسم کے لئے

[illegible]

اور یہ دعا بھی دعا السلام - الحمد للہ فی عنہ ص ۵۰ ص ۹۰

۴۹
بجائے صاحب کرم بلو بلن نہ لکھو حکم - تبسم - دست دراز سے بین جھلس
اور بجاڑیٹیا ہوتی ہر چہ دیکھو بعض حکام لکھ لکھتے نقاشی اسب دکر سر مرلو نہ بیٹھا
کیر شہزاد خیر کہا ہے - گزین بلو آئے شہزادے - نہ دیت نہ لکھ نہ رفو - نہ لکھ جائے
قسمت ازلی لکھ لکھو وقت لکھو حکم لکھو نہیں ہے تو یہ وجہ ہے ہر اس از جمع جہت
نام نہیں ہوتا خلاصہ قصو باتہ آدے یا نہیں - لکھ لکھائے جس نہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
دیکھو و کالت اور سرے پیکہ اور حرف لکھ لکھ اختیار لکھ لکھ نہیں جنہیں ٹیکہ لکھ لکھ
ہر ہے اور لکھ لکھ ہے لیکن ضرور ہے ہر ملک کو ضابطہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
پس سیرے نہیں ہے کہ کا خانہ معیج کا قایم کردن لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ

ملاو میت کفر از شمار صد بارش : یکجہ معجم و بارش بر سر آواز معجم : احوالہ السلام نے
 شش و غیر لغز و اناذیب ٹھہریا اور دین اسلام پر صیغہ پرستے نیز تعویذ کے نگوہ تان
 فرین : ستر آئے ضلوعا سجدہ ہوئے لکے طوسی پر : سے اسہ و کمرے (معاذ اللہ) مت و تخی
 ہو کر : ہون چلا کہ کتبہ کو کتبہ پکارتے تھے : یہی دور کا شعور ماننے ہوگا ہے روز اولیہ شنبہ
 لکے نسبت لایا جا تو تھوڑے فرائض پر غفلت لکھتے تھے و عجب نہیں اور لطیف یہہہ در کفر کے منہ پر مٹا۔
 پچھتیز جب یہ فرقہ گمراہ ہوئے دین دنیا کا یہ عریضہ پر شایا اب گروہ ہم سہا کے ملت اور
 مذہب میں ہوجا اسے قلم نہ پڑے تھے کسی حد پر نہ دینہ زار بیت حرم : تادریک
 در سایہ ایمان رفتہ : دفع محکم لکھتے تھے بعض مفسرین جیسے ابو الحسن علی بن عثمان جلہ
 مستوف انجوب : و غیر اصطلاح اپنے طایفہ فخر کے لئے ہر نورانیہ مر لہو اصطلاح حذف
 لغت کے رکھتے ہیں روز و احوال بہریت و تخیانہ اور عارضہ خط و خط و کتاب اور تخیانہ و غیر
 روحانیت و تصوف کے ہونے ہرق اپنے اصطلاح کے بموجب جو چاہیں ہر تخیانہ کی گروہ
 ظاہر میں کو کتبہ خارج جائز نہیں جو کتبہ اصطلاح سے ہی ملا نسبت نہیں کہتے ہو جیسے اور یہ تعلق
 انہر کو کا قریب پرست اور زنا دیکش ظاہر کرنا اور نہشت ہے کہ کیا زبان پر لایا دینہ کا کام : خلوت کے نگو
 محفوظ رکھے۔ ہائے نشہ۔ لحد اللہ عقولہ۔

۵۲
 میرے لکے و لکے عزیز محمد عبدالغزیز کے۔ مجھے یاد رفت و محبت جو کتبہ ہر مقام میں ہر
 میر اور منٹے عبدالمجرب اور ایک لکے و لکے میر صیغہ کو وقت گزرتے و ہر ہر عجب و
 شند ہے شند ہے نسیم حرم چاہے تھے ہر لکے اور ملوث : بانہر کر رہ تھے اور ہر عجب و فارے

زبان میں نہ ہو کہ موافق باتیں کہتے تھے نہ نام آنحضرت اور انصاف چہ بے غرضی سے
اسے نشانہ کر لیا کہ کج طبع آپ عزیٰ علیہ السلام نے ہیں حالانکہ آپ انیسویں و مئید درجہ میں تھے
ایک لکھ ستر ہزار چھ سو تیس سال پہلے گزرے اور اسے صاحب کائنات و طبیعت
جوشی ہو کر لکھتے تھے طبیعت سے نکلے اور تباہیوں میں غلط ہو کر لوگوں کو تباہ کر دیتے تھے جس
طرح نے لکھی جو کج ہے میرا دل دبا کر دینے اپنے دل میں دھوکہ دے لایا ہے کہ میں جتنا
کے قلم جوشی ان کے طبیعت میں پیدا ہوا ہو گا کتنا لکھتا ہے اور کتنا ازبہ و کردی
طبع پر کھڑا ہے اور کتنا لکھتا ہے وہ اشعار ہیں جو ملام لطیف خواجہ شمس الدین عظیمی
و لکھتا ہے اشعار و قلم سے تو تو یہ ہے واسطہ دم - رحمت اللہ - ۵۵۷

قبلت - رطب - جدید و قلم تحصیل و درجہ و کلمہ گورنمنٹ پر پڑنے والے لکھتے
جو تحصیل و کلمہ رطب قلم علی صرف درجہ اولیٰ کلمہ لکھتے اور اس پر لکھتے
لکھتے اور لکھتے کہ کسی قلم سے کیا قلم تصور ہے کلمہ کتب و لکھتے اور لکھتے
دیم کے پاس لکھتے اس کی وجہ سے زبان سیم و ایرانیہ - کر دے -
عزیزانہ میں - گورنمنٹ اور کلمہ گورنمنٹ جو کلمہ کتب و لکھتے اور لکھتے
کلمہ کتب و لکھتے کہ کسی قلم سے کیا قلم تصور ہے کلمہ کتب و لکھتے اور لکھتے
نیز ہوتا ہے کہ قلم و لکھتے کہ کسی قلم سے کیا قلم تصور ہے کلمہ کتب و لکھتے اور لکھتے
کلمہ کتب و لکھتے کہ کسی قلم سے کیا قلم تصور ہے کلمہ کتب و لکھتے اور لکھتے
دقت پس آری - کلمہ گورنمنٹ و لکھتے کہ کسی قلم سے کیا قلم تصور ہے کلمہ کتب و لکھتے اور لکھتے

[illegible]

گفتار و تامل یک ریتہ شخص تعلیم یافتہ نے بنا دیا ہے۔ گفتار چھبر سے پہلے عجب دیا ہو
 چاہئے اور دیکھو جو بے مہربانی سے تمہیں کچھ علم اور وقت کی نیرت اگر کھانا اور شراب
 ایک بہت سے عام فاضل اور بے ایمان اور فضیلت اور محنت علی کو پہنچ کر کام کر
 دیتی ہیں ہوتے رہو اس قدر قدرت رکھنے والے ہوتے کہ ہے اور ہر کسی دعوے سے محروم ہوتے ہیں
 اور اگر صرف تعلیم و تعلیم پر موقوف نہ رہتے تو ان کے لئے ایک ہی کام اور نام محمد خزانہ کو پیش کرتے
 اور ان کو دیکھنا ہوتا نہ کہ دیکھنا صرف وہی ہے بلکہ ان کے لئے اور نہ تھا اور ان کے لئے کاشمیر
 سب کو دیکھنا ہوتا۔ ہم لکھتے رہے ہیں کہ اپنے طرف ان کے لئے ہونا چاہئے بعضی طور
 حقیقت یہ تعلیم دینی تو دنیا فانی ہے قدرت پرست کا ہستی ہوا اور کھانا پیتہ کو بھی غور ہوتا ہے
 اس لئے چھوڑ دے یہ اور نیز جو ہے ہر سیرینی صفت ہونا ہے پس چاہئے کہ طالب علم کو
 تھوڑا سا حفظ کر لے شفیق ہے کہ کسی درجہ تک اس طالب علم کو بے ہمتی سے ہم
 کرتا ہے۔ یہ لکھتے ہیں کہ اپنے فرزند کو تعلیم دے کہ پڑھ جائے اس لئے کہ کسی درجہ
 تک تعلیم دینے چاہئے کہ نتیجہ میں کھانا پیتہ ہر شے کے لئے لالچ ہو کر نہ رہے بلکہ
 پڑھتے پڑھتے اس قدر دماغ اور کھانا پیتہ ہر کام کے لئے لائق ہوتے کہ کسی اور درجہ
 بات ہے بہت۔ رہے وہاں کہ اپنے ہوا اور بہت محنت کر لے کہ اور بھی بہت دیکھنا قابل
 سمجھا کہ کھانا پیتہ ہر شے کے لئے ہر کام میں لائق رہے۔ لیکن یہ سب کچھ شوال و شفیق
 قابلیت کا راز ہے کہ اس کو دیکھنا ہوتا ہے۔ نعمت انہی ہے۔ ہر شے ہے۔

۵۷

یہ بیکار و بے شغور ہے۔ محبت نامہ سرور از ان کا خط جو میر غفری ہوا ہے آپ

نسبت کے مفہوم پر ہے ہیں وہ صاحب نفع کو وراثت تعلیم دے لیتے ہیں اور خوش ہلن میں رکھ کر
 دیتے کہ آپ کو وراثت جائے لقمہ و نفع لے کر چلا جائے۔ یہ تو خدا پرست اور دین پرست
 غیر مذہب گوؤں کے لئے ہے جس کے مذہب و تہذیب میں غیر مذہب سے آئے ہیں جو اپنے مذہب میں
 ممنوع ہیں۔ مگر آپ کو جو مذہب چاہئے وہ یہ مسئلہ معلوم کیا جائے کہ غلط ہے اور
 برتن میں ایک تہہ نیز پرکھنا نہ پایا پائے سے تو کئے کہ اس میں ہوتا ہے۔ دراصل جو
 مسئلہ مذہب ہے وہ کچھ ہے نہ اس میں کچھ۔ جو غیر مذہب کے لئے ہے وہ بت بہت پر نظر کرتا ہے
 بلکہ بہت سے ہوں جو غلطی و غور میں اپنے فرس پر غیر مذہب کے بیٹھنے سے پر نظر کرتے ہیں۔ میں نے
 جس شخص کو دیکھا کہ وہ لکھتا ہے دو ٹیٹا ڈھونڈ لیتے تو میرے محل کے لئے ٹیٹا ہے اور غیر مذہب کا لگا
 تو میرے محل کے لئے تو پانے پر اور یہ کچھ عیب بات نہیں ہے جو کہ ایک بہت مذہب کا
 لکھتے اپنے دہم کو مٹاتی گا رہتا ہو سکتا ہے کہ مذہب میں بہت بات غیر لائق
 ہوتے ہیں اور ان کے لئے بالکل انا مانا کرتے ہیں کہ قدر راضی طبعی و کمال
 ممنوع مذہب نہیں اور متعدی ہے اور نہ مذہب ہے اور نہ مذہب ہوا ہے اور نہ
 کو مذہب کا برا کرتے رہے کہ ایک مذہب مذہب نہیں ہے یہ ہے کہ مسخری
 سوزنا یا یہ اور مذہب ہے مگر مذہب مذہب یہ تو کچھ ہے کہ جائے ہیں اور مذہب جتنے
 قوم برہمنوں کے لئے اور وہوں کے لئے تو تعلیم پائے جائے ہیں اور کمال
 دوسرے آئے ہیں آپ کو اور دوسرے مذہب کو مذہب کہتے ہیں کہ ایک اور
 قابل تعظیم ہے اور وہ کہے یورپی تہذیب کو مذہب کہتے ہیں کہ ایک اور قابل تعظیم

پسین و چھاپ نمونہ بھلے برف آتے جوتہ لڑائی و بھد پٹتہ بار بار چھوڑے گئے یہ سب کچھ
 بچے بکسر اور جوتہ کر کے بیٹھو تو یہ بار بکسر لڑائی بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ اور
 تھے رسید لکھ صاحب مقصود کہ نہ پونچے نہ بوم نہ بوم بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ
 اور اس بھد پٹتہ تمام اور بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ

لکھ کر بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ

بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ

بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ

بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ

بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ

بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ

بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ

بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ

بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ

بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ

بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ

بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ

بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ بھد پٹتہ

مانگنے کے یہ کیفیت ہے۔ اس پر خاموشی ہو رہی اور کچھ جواب نہ دیا تاہم ہونے کو جواب
 فقہاء اس کا دیکھتے اور اس کے جو وجوہ و معبر خاطر بنی آئے تھے اس کو سخت ہون اور چاہیے کہ
 کسی جو نتیجہ پہنچے اور اس کو رد کر دے اور اس کو رد کر دے اور اس کو رد کر دے اور اس کو رد کر دے
 ساتھ اس کے اور دیتا تھا کہ اس دروازے سے جلد روٹے سے تو گھر دروازے پر اور وہاں سے سب کر اور
 آگے کے مکان دروازے پر جاؤں تاکہ پر لیک دروازے پر تو قفس کرنے سے روٹے لمبے اور لہلہ کا
 وقت جانا رہیگا اور اس کو جلد لے لیا جائیگا اور روٹے بہت لمبے اور وقت کم ہو گیا
 اس سے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ فقیر غلط گذار و اسات صرف گلاب لڑے پر ہے وہی اپنے
 وقت کے قدر اور منزلت کرتے ہیں اور فقیر کب سے گیا نہ لے گیا ہے پس جو لوگ
 محمد اور علیؑ کی پیروی کرتے یا لڑنا چاہتے ہیں ان پر فرض ہے کہ اپنا وقت بیکار پھوڑیں اور جو
 مسئلہ تحصیل علم کا ہے اس کی قدر و منزلت کرنی اور اس کے عیب کو جاننا کہ
 علم کا ہونا ہے پر علم کا علم نامکمل ہے شاید تمہارے علم میں بہ خطہ پہلو ہو
 کہ گاہ جہاں عیب ہے تو جس عین ہو کہ علم حاصل کرنا ضروری ہے مگر علم
 تجربہ بینی ہے اور اس کے وجہ سے ناگوار ہو اور وہ یہ ہے کہ لایم طفولیت اور
 صغر سن مخصوص علم اور فن کے تحصیل کے لیے ہے اور اس کے بعد اس وقت اور لایم بچہ
 اور بچہ کا جو دباؤ لگے پر ہوتا ہے بڑے عمر میں بینی ہوتا اور جو لڑکے پر علم ملا لینی اور دوستا کا ہوتا
 تیار عمر میں بینی ہوتا بلکہ لڑکوں کو حسب کہ حکم نہ مانے تو ان کو ایسا مارنا درست ہے جس
 قانون میں یہ مستثنیات سے ہے اور اس سے بچے اجازت دے ہے جہاں عمر کوئی بار

وہ مقابلہ کو تیار ہوگا۔ ہرے ہرے جب ان جانوروں کے اگلے بچے ہو گئے تو
 تو ان کو فرما کر دلائیے ہوئے ہے اور ضیالہ دیکر اس ملک میں اپنی بہت کچھ
 اور وقت اتنا متوجہ ہو کر تحصیلِ عدم میں نفقت اختیار کرے مان اگر غیرت یا
 اور اگر باعزت رہا ہوں تو ہرے ہرے۔ ایک ولایت کا باب پانچویں
 تحصیلِ عدم کے لئے بیان رہا تھا کہ ضرورت لگائیے چٹے لکڑی کے لپٹے
 درخت کے نام ہوئے اس لئے اپنے ایک صحت طلب علم لگائیے سے چٹے لکڑی
 دلائے غلامی کے درخت کے نام لکھتے تھے مجھے فرصت میں ہے ولایت بولندہ کے
 آپ سے چٹے لکڑی کے بہت کچھ لکڑی بنی ہوئے فارسی کے چٹے لکڑی کے
 تحصیل کے پیچھے ہلاک ہوئے نو جوانی اور بختہ نہ چہ جیسے بنی لکڑی ہو گیا کہ
 لٹے ہوئے لکڑی چٹے اپنے ہاتھ سے لکڑی لپٹنے اپنے درخت کو بچدے۔ اور کھانجے
 نالہ عربی لائق تحصیل ہو تو علم آج بہت گون نے جلانے اور بڑا پانی ملامت لکڑی
 حفظ لکڑی ہے اور لکڑی بہت گون نے فارسی وغیرہ جلانے میں حاصل کرنے
 چٹے مجھے یاد ہے کہ ایک تک لکڑی اپنے ایک مقصد کے پیروے کو ضرور دیکھنے کے
 پھر سے بنی لکڑی اپنے مقصد حضرت کے لکڑی فیصلہ کر لیا چٹے کے طبیعت کو
 خاص مناسبت مقصد اور قانون سے پہلے کے اور خلیفہ کے لکڑی کے فیصلہ بنی لکڑی
 اور لکڑی ہلاک قانون میں امتحان دیکر سند حاصل کیجئے کہ میں نے بڑے آمدنے ہے میرے
 دیتے دیتے اس لئے ایک ہم لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی

جو دوست کے خط سے ہر شب دھن نہ تھے گذر کرتا تھا چند روزی میں عبارت لکھ چکے تھے
 اور قانون یا لکھ کے امتحان کا امتحان صدر دہلی کے کام دیا اور سند حاصل کی۔ اور
 اب اللہ تعالیٰ تم کو کام میں ہی رہ کر جب کہیں وہ ایک جلسہ کا حکم بنی فلیکس کر مارا اور وہ
 دھندلے، اگے لکھ کے طرف مقابل ہمارے گفت گو کرتا تو ایک جم غفیر کیا سماعت و
 جمع ہو جاتے اور اس کے بعد بے حد بے حد ہر گاہ نتیجہ وقت کے موزوں صرف اللہ تعالیٰ
 اور غیرت کا محمد بنی ہے تو امید ہے وہ ہم کو نظر کر دے گا۔ ۹۰ مئی ۱۹۰۶ء
 خیاب اللہ عفو عمنہ۔

۹۱
 قبلہ اللہ تعالیٰ ان صاف علم عظیم۔ کھاب اور لکھی۔ عفو ہے۔ قرآن و حدیث
 تصنیف اور غیر وہی کے لیاات عربی بہت ہے۔ کسی نبی کے تحفین اور
 درہم اللہ تعالیٰ بنی اور یہ کہیں راستہ کسی تریب کے رہے نہ بلکہ حدیث خوب۔
 اور احسن۔ ۹۰ مئی ۱۹۰۶ء۔

۹۲
 غریب زبانتانہ سلامت۔ مرت نامہ محفل معارف علمی بیت کا
 مصرع بنی بعد نفقہ و ربو کے نفقہ بنی کا مفرد ہے تقدیر کا یہ ہے کہ درہم نبی و اللہ تعالیٰ بنی اور
 اللہ تعالیٰ اس تقدیر کا کسی نبی کا نفقہ ہے جو مصرع اللہ بنی بنی بنی اور یہ ہے خود
 ہم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فائدہ صحر کا دیا کرتا اور ہفت بیت کے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نفقہ
 اور نہ لکھتے کوئی نہیں جاسکتا اور اگر کوئی جاسکتا تو بجز اس کے نہیں جاسکتا تو بنی لکھ
 بنی لکھ ہو۔ ۹۰ مئی ۱۹۰۶ء۔ سلطان السور اور طوطے پر مشہور بنی اور لکھتے

لکھتے اور ستارے کا حرف ہے جو غمہ نفا سے کے مقابلہ غمہ اس اور ستارے لکھا
 صر کے طاقت رکھتے تھے۔ — نوان السعدی اچھے ناسب نظم چھپا ہے
 اور قایم مطالعہ ہے والدہا — فیض الحسن — ۱۰۹۰ء

۶۵ء رہنما و شکرانہ مخلص — آداب و نیاز و خدمت کے بعد لکھا ہے اس کی ترقی و ترقی
 لکھتے کا طاب اوقات خلایق میں رکھا ہوا ہے در خدمت یا کرستی بنی حاتم لکھ
 کچھ حاصل علم باطنی کروں اور اس کی بہت نافع اور مفصلی ہے اور لکھتے
 حاصل بنی اگر علم ظاہر حاصل ہو تو کچھ پر لکھ کی بنی رہنے چاہیے اس پر
 اس باب میں جو لکھتے تعلیم کروں — زبیر صواب — ۹۰ء

محرم در خدمت

۹۱ء بر خود لکھتے حالت یا فرض نہ لکھتے رہو — دھارے اور لکھتے بعد مطالعہ ہے
 لکھتے محبت نامہ ہمارے لکھتے اور طبیعت کو خوش ہوئے ترس کو اور جو علم
 محبت خالص علم باطنی کے حاصل کا ہے اور بنی کچھ لکھتے بنی علم باطنی اب ہی
 جب کہ تم کو تصور کرتے ہو اور لکھتے حاصل پر ضرورت علم ظاہر کے خواہاں ہو کر
 بنی ہے یہ لکھتے بنی کردہ مقدم تہذیب ظاہر ہے اور بہت تہذیب باطنی — بزرگان
 سلف جو پر طریق اور مالے لکھتے بنی د کب علم ظاہر ہے اس سے آگے اور کوئے فو
 ہے لکھتے سے حوالہ ترا — بہت خدمت پھیلانے سے کروج ہوئے ہر بیرون تحصیل علم
 ظاہر کے علم باطنی کے حاصل بنی لکھتے بنی لکھتے اور بہت لکھتے تہذیب باطنی کا بیرون

تکمیل از تہذیب از تحصیل علم ظاہر کے حاصل ہو گیا جیسے حسن افغان نے محض
 دو لاکھ نیرتینے بیاد لکینی مرثکہ یہ قلم تیار قیامت کو عجب مجھے معلوم ہو گیا
 دینا سے ہارے واسطے بیاد یہ لادے تو حسن افغان کو مہر پی کر دینا ایک کن علم ظاہر عجب
 علم باطن کا ہے لکھوئے باطن کا کلام ہو نوں ایسا ہے کہ جس طرح مہر مہر بنی خورشید و غیر ہوا
 اور نیو کے ہوا پس فرور ہے لکھ ظاہر کا حاصل کرنا ہنر لکینی کو ہدایت کرتا ہوں کہ
 لکھ ظاہر کے کو محنت و کوشش سے حاصل کرو بعد ازاں جو کچھ تہذیب سے مراد ظاہر ہے
 لاکھ حاصل کرو و لکھ — ۱۰۷ — لکھ افغانی لکھ —

۹۷
خزیرہ فریاد است — بعد از دعا و صلوات علیہ ہر بڑے محبت اور تفریح کے چتر و
چھاب قدم اور ہلکے صبح اور نام شک پر شہر کے باہر ہے جہاں کے ہلکے پائے
ہوتے ہیں اور وہاں پر عوام خلیفہ بنی ہوا جتنے نفی سے گرم مکان بنی ہیں
بجھاتے ہیں چھلقد می سے رگوں سے فاضل تھیلے ہوتے ہیں اور ایک اور سے ظہر
ہو جاتے ہیں اور ساتھ پاؤں بنی تھیلے ایک قریب آتے ہیں جیسے در زنی اور کثرت بنی آتے
اور بنی شہر کے بانس اور بنی کثرت کو قطع مانعت نہیں کرتا ہوں اور اس کے ساتھ وہاں
صحبت کے ستر سے صہرت لکھنا ہر لہ بنی لیکن جیلنا ضرور ہے ہر جب اتفاق بانس اور بنی
جانبکا ہو تو چھاپے کہ ہوا اپنے سامنے کے طوئے بائی نظر آتا اور اپنے سر کو لکھنا ہوا اگر نہیں بنانا
ہر کہ بنی سبک سے اور یو فار ہے اور رفت اور تھیلہ عقل ہوا اور اپنے اور
بیکانہ لکھنے دفعہ ٹوٹ کر نہ ہو بلکہ رفت رفت جیسے ہر لہ بنی قابیست ہونے کے باؤ

رفت لطف بڑا دلاور محمد بن خربہ سے اگنا قابلیت بدین تو ملک محبت
 اس سے کرو۔ میرے پاس ایک صاحب ہمارا دلاریجے اور انہوں نے تھوڑے دیر کے
 محبت میں ایسے عداوت نکال کئے جنکا جواب مختصر میں نے نہیں دے سکتا۔ سبب دیگر
 میں خاموشی ہو رہا اور آئینہ سینے نیت کے وہ عجیب آرمہ لارہوں جہاں نیت
 بخیر و برکت لے محبت سے مستفید ہوں۔ محبت اور کجائی اور ہم سفر اور ہمتے دینی
 صاحبوں کے ساتھ خوشی ہے جو ہر مدم ہوں اور ہم مقدم اور ایک کا فک اور فک
 دوسرے کے فک و فک کے مخالف ہو اور دونوں باہم رشتہ فک فک اور فک
 میں ہوں اگر یہ تعلق رشتہ میں پائے جائیں تو امید محبت برابر ہوئے کے بلکہ نقصان ہے اور
 جو ملک نفع کے خاطر محبتوں میں جگہ حاصل کرنے اور خوش کرنے کے لیے ہر طرف اور
 پر بھی سہاویات کرتے ہیں انہیں منہ بخلاف رشتہ خوار اور رضا جوئے کے گرویدہ ہونا
 ان کا فک نہیں ہے نہ نہیں ہے۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ دلاور میں غولہ۔

۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۷۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۲۹۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۱۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۳۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۵۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۷۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۳۹۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۱۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۳۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۵۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۷۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۴۹۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۱۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۳۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۵۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۷۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۵۹۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۱۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۳۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۵۔ ۱۴۶۶

صنعت ہے بجز صنائع نفع کے اور ہر کو نسبت اور ہر کو لازم مالم لازم کہتے ہیں حضرت
امیر خسرو دہلوی نے اپنے مشہور رسالہ ہجارت خسرو میں یہی نفی نسبت بہ استعمال کیا
اور لایب صنائع لکھ کر لازم مالم لازم کہتے ہیں یعنی قائل ایک بات کو جو ضروری ہو
اپنے اوپر لازم کرے اور ہندوستان کا ملام لکھ کر صنائع کہتے ہیں اور یہ کو بڑا درست اور
تسکین اور زیادہ کر کے پس کر کہتے ہیں حسین کا بیان تک ہی حق ہیں لایک روز ایک صنعت باز
آئے کہ وہ صنعتی کا کہنے کے نام چپلم بنی دہلوان ہے صنائع باز بولے کہ آپ ہے مروج
ہو جائیگا تم سمجھو گے کہ وہ کو کا صنعتی نام ہو کو ہے — مثلاً اگر کوئے کا تاج کا
خلیق بنی مصطلح ہے گھنٹہ کو اپنے ذمہ تو لکھ گیا — تاج مہاراجہ سلطان سلطنت
بلا تے سلیم فرا چنگ — اور وہ درخوئے طوبیٰ بہرست کہہ ملتے تھے کہ ایک قبضہ
شمسیر و لوتیہ عطیہ دلدار سیدہ تیغ لکھ کر کتاب در حقائق سفید و لکھ کر شمسیر
نیکو قماش تے لیتو لیتا آتا یگانہ چہاں کی کتا قیام مولید لکھتے و عناصر لکھتے
بالا سنی غمہ صبح دین شمس چیت و نیاز چیم خیم عجبہ سبب ہر طرف دلالت
مخلد باون سلاچون بہشت بہشت سبز و بیان و نہ فک کہ کن سلاچون بہشت
ہر چو فک ہر طرف لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
مخبات چہ رنگ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
چون نباتات لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ

حضرت — تحریر العزیز میرے نظریے گزرنے لگا چلا گیا آپ کا کہنا ہے کہ وہ خود اپنے ہی فضیلت
 ہرگز نہ تھی نہ بابت نہ تھی واقعی بعلو والدیسی — حقیقت عالم یہ ہے کہ
 نہانی سبائی بنی عالم باحکام ظاہر اسلحہ اور باطنی پیرائے ہوتے ہیں جو کہ ہم انکی زبان
 نفسانیت کی آواز سمجھتے ہیں۔ یہاں تا اور کھلے سے کہہ دیتے ہیں کہ وہ حضرت
 لڑنے والے تھے نہ کہ تو سب میں پڑتے اور وہ خود کا سنا کہہ دیتی تھی فائز عجب تھے
 اور یہی ہے کہ سلطان طاعت کے بعد انھیں تھے اور اب چھوڑ دینا چاہیے کہ
 مولوی صاحب بنی کرتے اور نہ پیر خود یا منت رکے صاحب بہت ہوتے ہیں اور اسلحہ
 مردوں کے حالات بدستور تھے ہے — ہرے کے ملک پر لڑنے والے تھے یہ شرط ہے کہ وہ
 اپنے ملک کا عالم اور عقیدہ وہی ہے سبب ہے کہ جب بزرگ ملک چلے جاتے
 اچھے نہیں بنے وہی بے ملک روٹی بنی اور تھے چھوڑ دینا چاہیے کہ وہی بے ملک
 متاثر نہیں ہوتے سبب وہ ہے کہ بزرگ خود ملک پر نہیں بنی اسلحہ خانہ لڑنے کا
 ضلحہ کا ہے والد — مرقعہ اے نشہ — عالم کے خولہ —
 جناب مستطاب سید سلامت — کتاب مرقعہ ہے — میرے بہت بھائی تھے
 مصمم ہے کہ علام اللہ غفرلہ انکی آپ کو بزرگ اپنا بھکر کسی بہت خبر سے آگاہ کرانے
 اے نشہ — رحیم اللہ خولہ —
 عزیز سعدون طالب مراد — سریت نامہ نظریے گزرنے لگا — رواد خبر جن
 سبب کہ نہایت بدستور تھے ہمارے ملک کو پورے اور کھلے سے کہہ دیتے ہیں کہ وہ
 ع

کتاب میں مجھے لکھ کر کہیں کہنے ہے کہ غفلت ملامت محب دین نیست کیا ہے اگر
 لای نصائب کے حصول کے لیے ہے جو نصیب اور ناکار سے ظاہر ہوتی ہے جس سے غفلت
 درجہ بات ہے اور اگر یہ نیت ہے کہ حافظہ کو سلیپ میں اور کسی غفلت کے ذریعہ سے
 غفلت اور اصرار حاصل کرے اور دعوتی روشنی کو یہ غفلت موجب نواب و
 عنایت کا معنی ہے اور وہ صریح ہو کہ کسی کفر سے نہ نہ بنی کرو یا کرو نے طمع نفاذ اور
 حصول منافع جہانے اور عزت بنوے کے لیے کسی محنت کو اور شہا بال اور اپنے تئیں
 و کامیاب بھی ہوئے ہیں اور اگر عالم الغیب ہے نہ تجب لہذا تم کا کیا ہو والدعا
 ۱۱۳۹ — عب اللہ شرفی —

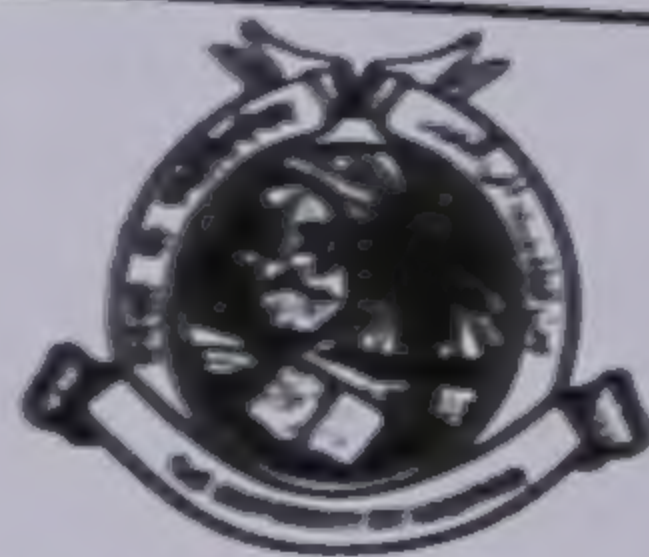
بالموجہ ان بلبر اللہ شرفی — سلام اور درود ہے اور یہ مطلب
 مانتا کہ ایک صورت مخلص کے صلئے پر رفق جانیجا بتقریب از طاعت
 اور دعوت کے ہوا وانیہ عرب واپسی یا ہوا وقت کہ تم اسناد بلا ملت
 مسجد کو تلامذہ کے لئے جانا ہوا اور صریحی بجائے وقت فرصت ہوئے بہر سب کچھ فریضی
 اور سنت اور تجب لہذا ہوئے لیکن سائیکہ طبیعت کو اسلام غلام لئے درگاہ
 یہ لکھ نہ لایے گئے اور سحر کے لئے اور شرف پٹا اور دینی بجائے پرتلہ لگاتے ہیں
 لہذا غفلت ہوئے غلبہ نیت کا ناما صریح کے تار قضا ہوئے لہذا اللہ و اللہ لہذا جون — اور
 ہر ہر ملک کا طریقہ طوف ہے اب خوشی ہے کہ یہ غفلت ہوتی ہے — قبول
 دعوت سنت اور سنت سرور پر کسی لکھا حال ہوا بعض اوقات ہر ہر نزل اللہ

[illegible]

اور بدن کا پھول رہا ہے اور ہر ایک ہر طرح کا کونسی ستارہ اور فضلت و طوبیٰ بدیہ
 لکھی ہیں اور وقت بوقت موقع پر عرفیہ سے غیبی نہیں بتایا کرتے بعض رس و رشتہ داران
 مدد دھم ہوتے ہیں ان فلاح سے کہ نہ بند کر لیں جانتے ہیں کہ کس سے درشت و بڑا تے اور اپنے بد
 توڑتے ہیں یہ طریق میرے نصیحت و تحذیر میں کہہ رہا ہے کہ میرا مقیاس خط محیط زمین کو
 سے اولہ الامر آخرہ طے کرنا ایک اور تکلیف ہے جو ہے کہ اس طریقہ سے ایک سمت میں خود
 کوئی شہر یا ملک یا کوئی عجیب و غریب شے موقع ہو یا نہ ہو بالذکر ہے جیسے ملک اور شہر یا کوئی
 شہر کہ رسید بلحاظ لکھے و شہر خط مستقیم بنا ہے جسکے شہر، دوسرے کہ جس
 رستہ در وقت ایک دن نقشہ پر پہنچا اور سب یا اکثر لاکھائیوں کی صورتیں بنائیں اور
 تو ایک گیند سے ان کو یہ رقم نصیب نہیں رہے جس ملک سے پہنچ گئے بلکہ دیکھ
 سب ایک ایک اور جگہ پر لکھے ہیں ہر دور میں بڑے حکمت سے یہ لکھا
 لکھا گئے ہے جس میں ہر طرح کا فلاح تجارت اور سافرت کا مفاد رکھے گئے ہیں اور اکثر
 حشر اللہ تعالیٰ بہت قریب آبادیوں کے ہر ایک نصیب ہے اور بعض شہروں کا تو اندر لکھا
 لکھا ہے سافرت و بہت رقم کا نام لکھا اور تے اور چوتھے ہیں سباحت میں تصنیفات ہے
 بہت مختصر کرنا پڑتا ہے کہیں نواریں سنیر لکھی اور کہیں نہ لکھی اور کہیں پانے سنیر ملت اور
 بہت لکھ غارت گروں کا شکار ہوتا ہے اور بعض بہت جگہ سے اور بعض وجہ سے نام
 ہر مفرد لکھ کر دیا ہوتا ہے بہت بڑا مضبوط مستند ہے کہ یہ روش ان فلاح و منشا
 صاحب عدم اور نام و فنون ہوتا ہے کہ اس سے لکھ کر دیکھ گئے لکھ ہو جاتا

دوسرے لکھے جا رہے ہیں چاندی کے گونے اور گونے کتابوں میں لکھے ہیں اور یہ عجمی
لکھتے ہیں کہ ہمارے انتخاب اور خلاصہ سمجھنا چاہئے مگر ایک رسم ہے ہر چیز میں ملکہ
پر ہم نے مضافیہ کو بغیر سوزے و کینتر جاتے ہیں ان کلمات پر بند لکھتے ہیں یا پر بند نہیں ہوتے
اور چنانچہ میرے ساتھ لکھتے نسبت قرابت اور قرابت لا شقی ہے کھلا سطر لکھ دیتا ہے
ان کلمات کو سوزے و کینتر کے قباب عمل سمجھو گے ایک خرچ کو آدھے آدھے اور آدھے
اور سید جو پیر اندر ہو کو بغیر و غیر سب راہوں ان کو وقتاً فوقتاً مضامین پر
میں یہ وہ فقرہ گزرتا ہے کہ اس میں نقصان ہے ہے اور میرے اور ملوث وہ کامیابی جان
خدا بی بی ہے وہ آپ دعا کرتا ہے میرا لکھنے کے ساتھ کو اور قرض سے پناہ مانگتا ہے
تھکے ہوئے اگر کوئی نہیں ہے سید ابہ اپنے جاویدے فرمایا کہ تب ہے بار قصہ سے
سبکدوش نہیں ہو سکتا۔ سوم بار و اخبارات نہ بہ نرم و لطیف پیشی نامہ بدو
اور قصہ عدالت جہان ہے اور اس سے خبر لکھا جائے۔ چہارم قصہ حاجت بندوں
لکھا اگر یہ سب تمہارے ہونے تو اس سے تمہارے حاجت ہے بند نہ کیگا۔ پنجم حاجت
دستگیر کرنے چاہئے یہ لکھ کر اس نعمت کا ہے جو خدا تو نے نہ تو عطا کیا ہے
ششم کہے پر خدا کرنا بلکہ وہ شخص کیا پائیگا اس کے کرنے پر ظہار یا شہادت کرنا لازم ہے
خدایت فرمائیے کہ صفت ہے اور ان میں کیوں کو اس طرح بہت دانا ہو کر رہا ہے وہ جو طرح
لکھے کو فائدہ دیتے ہیں۔ ہفتم صفحہ مراتب ہر ایک لکھا رہا اور وہ لکھوے گا اس کے
حیثیت لا موفقی را ضرور ہے بلکہ جو شخص لکھنے سے افسوس نہ کرے اور نہ لکھنے سے





**ALLAMA
IQBAL LIBRARY**

**UNIVERSITY OF KASHMIR
HELP TO KEEP THIS BOOK
FRESH AND CLEAN**